مکاشفہ، باب چہارم حصہ اول

REVELATION,

CHAPTER FOUR PART I

خُداوند کی تعریف ہو۔آمین ۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......خود۔میرا خیال ہے کہ یہ بہت سے لوگوں کا انداز ہے۔نوجوان بہن نے یہاں، جو گیت گایا ہے،اُس کا آخری شعر بہت بہترین ہے۔میں یقیناً اِس کی تعریف کرتا ہوں۔جبکہ ہم...... نئے سال کی رات میں ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اِس رات کے لئے اِس سے زیادہ مناسب،اور کوئی گیت نہیں ہوسکتا۔

(2) لگتا ہے کہ ہمارے نئے سال کا آغاز بڑا اچھا ہو رہا ہے؛ جی ہاں،موسم اچھا اور خوب برفانی اور تر ہے، جو کہ سال کے اِس حصہ میں انڈیانا کا مخصوص موسم ہے۔میں یہاں جارجیا، اور اوہائیو کے لوگوں کو بھی دیکھ رہا ہوں۔اب، بھائی ڈاچ، آپ اور سسٹر ڈاچ جانتے ہیں، کہ اوہائیو میں بھی موسم اِسی طرح کا ہوتا ہے۔اور......مگر،ہم ایک ایسی سرزمین میں جانے والے ہیں جہاں یہ سب کچھ نہیں ہوگا۔جی ہاں۔یہ بات ہے۔

(3) آج نئے سال کی، رات ہے۔اور، بلاشبہ، تمام لوگوں نے قسمیں کھائی ہیں اور نئے سال کے لئے کچھ عہد کرنے والے ہیں،لیکن یہ سب عہد پرسوں تک ٹوٹ جائیں گے۔لہٰذا آپ، جانتے ہیں، کہ آپ ہر سال ایک کروٹ بدلتے ہیں،لیکن اگلے دن، پھر اُسی طرح کے ہوجاتے ہیں۔

(4) لیکن ایک بات ہے جو- جو میں کہنا چاہوں گا،اور وہ یہ کہ جس طرح پولُس رسول نے کہا تھا، ''جو چیزیں پیچھے رہ گئیں،اپنی اُن تمام غلطیوں کو جو مجھ سے ہوئیں،بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھتا ہوا نشان کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں جس کے لئے خُدا نے مسیح میں اوپر بلایا ہے۔'' مجھے ایک ہی بات کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے کہ اپنی گزشتہ زندگی،یعنی گزشتہ سال کی کوتاہیوں کا اقرار کروں،اور انکساری کیساتھ فقط اُس کے فضل کا طلبگار رہوں تاکہ اُس نشان کی طرف دوڑتا جاؤں جس کے لئے بلایا گیا ہوں۔مجھے یقین ہے کہ- کہ ہم سب کی گواہی یہی ہے،اور ہم اِسی طرح محسوس کریں گے۔

(5) مجھے افسوس ہے کہ آج رات موسم اتنا خراب ہے اور- اور لوگ یہاں نہیں آسکے۔میں نے

بھائی نیول کو بلایا تھا، لیکن مجھے معلوم نہیں ہوسکا کہ وہ یہاں آسکے ہیں یا نہیں۔ اور بھائی سیلیگز وہ کینٹکی سے یہاں آئے ہیں، جہاں برف کی تہہ تین فٹ یا اس سے بھی گہری ہے۔ اور بہت...... یا، ''اُنہوں نے کچھ ایسی ہی حالت بیان کی ہے،'' اور اُس نے بتایا ہے، دو دفعہ ایک کسان نے اُسے ٹریکٹر کے ساتھ کھینچ کر پہاڑی پر چڑھایا۔ اِس لئے میں نے سوچا، ''خیر، ہم دو یا تین انچ برف سے، پریشان نہیں ہوں گے، جی ہاں، جب تک یہ سلسلہ اِس طرح رہتا ہے۔'' لیکن یہاں سڑکوں پر سفر کرنا ممکن ہے اور لوگوں کی آمدورفت جاری ہے۔

(6) اب، بلاشبہ، آج رات وہ رات ہے جس میں ہم مختلف مقامات سے آئے ہوئے بہت سے خادموں سے، کلام سنا کرتے ہیں۔ اور غالباً وہ مختلف علاقوں سے آدھی رات تک، یہاں آتے رہیں گے۔ میرا خیال ہے کہ وہ بیٹھیں گے اور دیکھیں گے کہ...... نیا سال رخصت ہو رہا...... بلکہ آرہا ہے، اور پرانا سال جا رہا ہے۔ اور عام طور پر وہ مذبح پر جھک کر دعا کرتے اور۔ اور خدا کیساتھ عہد کرتے اور۔ اور اپنے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔

(7) میں نے بھائی نیول کو بتایا...... اور میں نے یہ معلوم کرنے کے لئے اُن کو فون کیا کہ کیا وہ آرہے ہیں۔ میں نے اُن سے کہا تھا کہ اگر وہ نہ آسکیں، تو جہاں تک ہوسکا میں سلسلہ جاری رکھوں گا۔ اور اگر وہ صبح کو بھی نہ آسکے، تو، جس طرح مجھ سے ہوسکا اُن کے۔ اُن کے آنے تک میں کام جاری رکھوں گا۔ اور میں نے اُن کو بتایا کہ آج رات کوشش کرونگا، کہ تقریباً پندرہ منٹ، یا اِس سے کچھ زیادہ دیر پیغام دوں۔ اور، ہم دیکھ رہے ہیں کہ دیگر خُدام یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، جو انتظار کر رہے ہیں۔

(8) پس میں نے...... سوچا ہے کہ میں مکاشفہ کی کتاب سے پیغام دینا جاری رکھوں گا، اور اِس کو شروع کرتے ہیں، اب چوتھے باب سے، آغاز کرتے ہیں۔ اور اگر ہم اِسے اِس مرتبہ مکمل نہ کر سکے، تو اگلی بار اِسے جاری رکھیں گے۔ جیسے کہ اِس کے بعد، ہم پانچویں، اور پھر چھٹے کی جانب بڑھیں گے۔ خداوند اِس میں ہماری مدد اور رہنمائی کرے۔

(9) اِس سے پہلے کہ ہم شروع کریں، میں بتانا چاہتا ہوں، وہاں...... تھوڑی دیر پہلے۔ پہلے...... بھائی ڈرومونڈ تھام اور اُن کی اہلیہ سے ملاقات ہُوئی تھی۔ اُن کے والد اور والدہ آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور وہ حال ہی میں افریقہ سے واپس لوٹے ہیں جہاں وہ روحیں بچانے کی اور الٰہی شفا کی بڑی بڑی عبادات کرتے رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ...... یہ خاتون گزشتہ روز اپنی دادی کے ہاں تھی،

اور وہاں پر، اُنہوں نے جیل خانے میں عبادت کرائی، اور گنہگار خداوند کے پاس آئے، اور سب کچھ ہوا۔ اور شاندار بات یہ تھی کہ اِس نوجوان جوڑے کو خدا کس قدر استعمال کر رہا ہے۔ اب وہ بشارت کا کام کرنے کے لئے کچھ عرصہ کے لئے امریکہ میں ہیں۔

(10) اگر آپ پادری لوگوں میں سے کوئی...... میں لکھنا چاہتا ہوں بھائی ڈرومونڈ...... ڈرومونڈ، ہاں، مجھ سے، یہ نام مجھ سے بالکل گڈمڈ ہو گیا ہے۔ یہ اپنے لئے کوئی انگریزی نام رکھ کر اِسے فراموش کیوں نہیں کر دیتے؟ آئیں انہیں کوئی نمبر دے دیتے ہیں، جیسے آپ کہیں، ' کیونکہ میں یہ لفظ ادا نہیں کر سکتا، ہرگز نہیں۔ اور میرا خیال نہیں ہے کہ ہم میں سے آدھے لوگ ایسا کر سکتے ہیں۔ میرا خیال ہے، کہ آپ آسانی سے انہیں، '' ڈرومونٹ،'' کہہ سکتے ہیں؛ اور سسٹر چارلوٹ۔ اگر آپ خادموں میں سے کوئی انہیں دعوت دے سکے، تو میں یقیناً چاہوں گا کہ آپ اپنی کلیسیا میں لے جا کر اُنہیں سنیں۔

(11) یہ خاتون، یعنی بہن چارلوٹ محض ایک بچی سی ہے۔ وہ تھوڑی دیر پہلے میڈا کو، اپنی گواہی سنا رہی تھی، کہ اُنہیں افریقہ میں کیسے تجربات حاصل ہوئے، اور یہ میں آپ کو بتا چکا ہوں...... بلی، یہ گزرے ہوئے اوقات کو ایک بار پھر واپس لے آیا ہے؛ بالکل جیسے افریقی بول رہے ہیں۔ اور جیسے وہاں پر جنگ جاری ہے بالکل ویسے ہی یہاں پر بھی ہے۔

(12) اگر آپ میں سے کوئی بھائی ڈرومونڈ کو ...... اور سسٹر چارلوٹ کو، عبادت کیلئے اپنی کلیسیا میں دعوت دینا چاہے، اگر آپ چاہیں، تو آپ صرف ایم ای ایل روز 3945-7 پر بھائی ٹونی زیبل کو فون کر لیں۔ اگر آپ خُدام میں سے کوئی، ایسا کرنا چاہے، تو میں یقیناً اِس بھائی کی سفارش کروں گا...... کیونکہ یہ مخلص نوجوان، اور بڑا اچھا مبلغ ہے، جسے درحقیقت آغاز کرنے کی، ضرورت ہے۔ یہ بے خوف، اور اچھا نوجوان ہے، میں اِسے بہت پسند کرتا ہوں۔ لہٰذا اب، آپ، ایم ایل روز 3945-7 کو یاد رکھیں۔ میں اُن کا، یہ کارڈ یہاں رکھ رہا ہوں...... تاکہ اگر آپ، مذکورہ نمبر نہ لکھ پائے ہوں، تو آپ اِسے یہاں سے اُٹھا سکتے ہیں، ٹھیک ہے، یا آج رات مختلف عبادات کے دوران کسی وقفہ کے وقت بھی اِسے لے سکتے ہیں۔ اُن کا نمبر لے لیں اور اگر آپ اُنہیں اپنی کلیسیاؤں میں عبادت کیلئے بلانا چاہیں، یا کسی ایسے شخص کو جانتے ہوں جو انہیں بلانا پسند کرے تو اُس کیلئے لے لیں، ' کیونکہ یہ لوگ پورے امریکہ میں عبادات کریں گے۔

(13) کیا یہ بڑی بات نہیں ہے؟ افریقہ اب امریکہ میں مشنری بھیجنے لگ گیا ہے! یہ ایسی جگہ ہے

جہاں اُن کی ضرورت ہے، کیونکہ ٹھیک یہاں کے، حالات وہاں کی نسبت زیادہ خراب ہیں۔

(14) آپ میں سے کتنے لوگ خوش اور شادمان ہیں کہ خُداوند نے آپکو کسی اور سال میں بچایا تھا؟ اور اب ہم یہاں، اس کے اختتام پر آ رہے ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ خُدا ہمارے تمام گُناہ اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔

(15) اب، ابتدا کرنے سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ میں آپ، سب کو، انتہائی کامیاب اور بابرکت اور صحت مند نئے سال کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خُدا آپکے ساتھ ہو! آپ جسمانی، اور روحانی، اور معاشی، اور مادی لحاظ سے بڑھیں۔ خُدا آپ کے لئے یہ سب کچھ کر سکتا ہے، میری دعا ہے کہ وہ یہ آپ کو عطا کرے۔

(16) اب میں خود، ایک نئے سال میں داخل ہو رہا ہوں، صرف خُدا جانتا ہے کہ آئندہ کیا ہوگا۔ ہمارے فیصلے دُرست طریقہ سے ہونے چاہئیں۔ ہم نے تمام تیاریاں کر لی ہیں۔ بھائی جم، نے بین الاقوامی سطح پر، پوری دنیا سے، موصول ہونے والے دعوت ناموں کو، حاصل کر لیا ہے اور تیار ہیں؛ اب دیکھیں کہ خُداوند کس طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اب میں آپ سب سے التماس کرتا ہوں، کہ پورے دل سے میرے لئے دعا کریں کہ خُدا مجھے کبھی رہنمائی کے بغیر نہ چھوڑے۔ میری۔ میری......تمنا یہ ہے کہ میں مخلص رہوں، اور خُدا کی رہنمائی سے کبھی محروم نہ ہوں۔ اور اب، میرا ایک اچھا سال گزرا ہے۔

(17) بعض اوقات، لوگ غلط سمجھ لیتے ہیں۔ جب وہ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم، آپ۔ آپ...... ایسی جگہوں پر نہ جایا کریں، جہاں آپ اکثر چلے جاتے ہیں، یا جیسے دوسرے خادم کرتے ہیں......'' میں۔ میں نے ایک بات سیکھی ہے، ہماری بائبل اور ہمارا خُداوند ہمیں ایک سبق سکھاتا ہے، اور وہ یہ کہ یسُوع کوئی تماشہ دکھانے والا نہیں تھا۔ اُس۔ اُس میں یہ بات نہیں تھی، اُس کے اندر تماشہ کاری نہیں تھی۔ سمجھے، وہ۔ وہ ہرگز، تماشہ دکھانے والا نہیں تھا۔ اور میں نہیں مانتا کہ اُس کے شاگرد تماشہ گر تھے۔ اُنہوں نے کبھی خود کو تماشہ گر نہیں بنایا تھا۔

(18) میں سوچتا ہوں کہ اِسی طرح ہم میں سے زیادہ تر آج کشتی کھو چکے ہیں، (شاید یہ میرا ذاتی خیال ہے۔) کیونکہ، جب ہم یہ سب کام دکھاوے کیلئے کرتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں کیوں، کیونکہ میرا خیال ہے پھر یہ پاکیزگی نہیں بلکہ تماشہ ہوتا ہے۔

(19) کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ خداوند کی پہلی آمد کے وقت، جنہوں نے اُسے قبول کیا وہ کون تھے؟ بزرگ شمعون، جس کے بارے میں کبھی کسی نے سنا تک نہیں تھا، لیکن وہ خداوند کا منتظر تھا۔ اور پھر ہیکل میں، اندھی حنّا تھی۔ اور بیابان میں، یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔ اور وہ......

(20) یوحنا نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا، اور تیس برس تک ظاہر نہ ہوا؛ بلکہ بیابان ہی میں رہا۔ اور اِسی طرح اور لوگ بھی تھے جنہوں نے خفیہ طور پر اُسے قبول کیا اور حلیم رہے، وہ خداوند کی آمد کے منتظر تھے۔ اُنہوں نے کبھی اجتماع میں ہلچل نہ مچائی اور نہ بڑے بڑے نشان دکھانے کے لئے اِسے استعمال کیا (''اُس گھڑی! اُس وقت!'') اور – اور نہ ہی کبھی نشریاتی پیغام دیا۔ مگر جو دوسری طرف یہ کرنا چاہیں اُن کے لئے یہ ٹھیک ہے، لیکن، میرے نزدیک، یہ مسیح کا نمونہ نہیں لگتا۔

(21) میں جانتا ہوں کہ ایک دفعہ خداوند کے بھائیوں نے، اُس سے کہا تھا، ''تو یہ معجزات اور اِن تمام کاموں کو کرتا ہے، تو پھر تُو – تُو یروشلیم کیوں نہیں جاتا؟ ہم عیدِ فسح منانے جا رہے ہیں، سردار کاہن کائفا، اور باقی سب کو بُلا، اور اُنکو بتا۔ اُن کے سامنے یہ کام کر، تا کہ وہ تیرے کاموں کو جانیں۔ اور اب، غور کریں، تُو ماہی گیروں، اور دریا کے کنارے پر، نچلے طبقہ، کے لوگوں کو کیوں بیوقوف بنا رہا ہے؟ کیا......تُو اُدھر کیوں نہیں جاتا اور اپنے آپکو دنیا پر ظاہر کیوں نہیں کرتا؟'' سمجھے؟

(22) یسوع نے کہا، ''تمہارے لئے سارا وقت ہے، لیکن میرا وقت ابھی نہیں آیا۔'' جی ہاں۔ سمجھے؟

(23) ایک دفعہ یوحنا......کلامِ مُقدّس نے – نے، یوحنا بپتسمہ دینے والے کی آمد کے متعلق کہا تھا۔ اور بیان کیا تھا، ''کہ جب وہ آئے گا، تو......'' یسعیاہ نے، اُس کی پیدائش سے سات سو بارہ برس پہلے کہا تھا، ''بیابان میں پکارنے والے کی آواز آئیگی۔'' پھر کہا، ''تمام پہاڑ چھوٹے برّوں کی طرح اچھلیں کودیں گے، تمام پتے تالیاں بجائیں گے، تمام اونچی جگہیں پست کی جائیں گی، اور تمام ٹیڑھی چیزیں ہموار کی جائیں گی۔''

(24) اِس طرح کی نبوت کی گئی تھی! آپ اُس زمانہ کے خادموں کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں......اُنہوں نے اِس حوالہ کو دیکھ کر کہا ہوگا، ''میرے خُدایا! جب یہ عظیم نبی آئے گا، تو ہر کسی کو معلوم ہو جائے گا۔ خدا آسمان کے سائبان کو تان دے گا، آسمان کے دریچے کھل جائیں گے، ایک آتشی رتھ نیچے آئے گا، اور فرشتوں کی محافظت میں وہ زمین پر آئے گا۔''

(25) لیکن جب وہ آیا، تو ایک بے رونق چہرے والا منادتھا جو بھیڑ کے بالوں کی پوشاک پہنے، اور چمڑے کا کمر بند باندھے ہوئے تھا۔ شاید وہ تین چار مہینے سے؛ نہایا بھی نہ ہو۔ بیابان سے نکل کر، وہ گھٹنوں تک، گہرے کیچڑ میں، آ کھڑا ہوا، اور منادی کرتے ہوئے کہا، ''توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے!'' وہ شہروں میں نہ گیا۔ اگر کوئی اُسے سننا چاہتا ہو، تو باہر دریائے یردن پر آ کر اُسے سُنے، جو سننا چاہتے ہوں۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے قوم کو جھنجھوڑا، اُس نے دنیا کو ہلا دیا۔

(26) اُن لوگوں کو ہلایا جا رہا تھا لیکن اُنہیں کچھ معلوم نہیں تھا۔ جب یسوع آیا، تو اُس نے بھی خود کو کبھی بڑے لوگوں کے سامنے پیش نہیں کیا۔ وہ اپنوں کے پاس آیا، وہ اُن کے پاس آیا جو اُس کے منتظر تھے۔ یہ مقام ہے جہاں ہلایا جاتا ہے۔ وہ آج بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ پاک روح اُن کے پاس آتا ہے جن کو خدا نے بلایا ہوتا ہے۔ اِس ہلائے جانے کے عمل سے برگزیدہ دوچار ہوتے ہیں۔ عظیم، اور زوردار کام ہوتے ہیں، مگر دنیا کو معلوم بھی نہیں ہوتا۔

(27) وہ سمجھتے ہیں، کہ یہ بڑی پھولدار چیزیں، عالمگیر نشریات، ٹیلی ویژن، لاکھوں ڈالروں کی عمارتیں، اور ایسے دیگر کام ہی، بڑے بڑے کام ہیں۔ یہ خدا کی نگاہ میں محض حماقت ہے۔ خدا بڑی چیزوں پر نظر نہیں رکھتا۔ جس چیز کو انسان ''حماقت کہتا ہے،'' خدا اُسے ''عظیم کہتا ہے''؛ اور جس چیز کو انسان ''عظیم کہتا ہے،'' خُدا اُسے ''بے وقوفی کہتا ہے۔'' ''خُدا کو پسند آیا، کہ اِس منادی کی بے وقوفی کے وسیلہ سے، کھوئے ہوؤں کو نجات دے۔''

(28) اب، یوحنا کو دیکھیں۔ آپکے خیال میں لوگ کیا کہتے ہوں گے؟ ''اُدھر ایک بوڑھا، بے رونق چہرے والا آدمی ہے، جو اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے بیابان سے آ نکلا ہے۔ اور، وہ تو، دریائے یردن کے کنارے، کیچڑ میں، ننگے پاؤں کھڑا ہو جاتا ہے، اور یہی اُس کا سلسلہ ہے۔ کسی نے کبھی ایسی بات سنی ہے؟''

(29) جب یسوع آیا۔ ''کیا مسیحا، اصطبل میں، چارے کے ڈھیر پر پیدا ہوا تھا، جہاں – جہاں اردگرد مویشی ڈکار رہے تھے؟ اور – اور آپ سمجھتے ہیں ماں کے ساتھ...... وہ ناجائز تھا، اور اُس کا باپ ......اور اُس کی ماں جو اُس کے باپ کے ساتھ بیاہے جانے سے پہلے ہی، ماں بن چکی تھی، وہ، شادی کی مقدس رسم سے پہلے ہی پیدا ہو گیا۔ کیا ایسا شخص مسیح ہے؟'' اوہ، میرے خدایا! سمجھے؟ لیکن یہ عظیم بات تھی، وہ اِسے نہیں جانتے تھے۔ سمجھے؟ اُنہیں کچھ معلوم نہیں تھا۔

(30) اور آج بھی انجیل اِسطرح ''عظیم ہے۔'' انجیل آج بھی پہلے سے زیادہ زور سے جھنجھوڑ رہی ہے، لیکن یہ کام بقیہ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ ٹھیک ہے، اور اُنہیں تیار کیا جا رہا ہے۔

(31) ''وہ اپنے گھر آیا، اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔'' اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا، ''غیر قوموں کی طرف نہ جانا، بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔ اور جب، تم جاؤ، تو جو کوئی تمہیں قبول کرے گا وہ مجھے قبول کرے گا۔ جب تم کسی شہر میں داخل ہو، اور وہ لوگ تمہیں قبول نہ کریں، تو وہاں سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ عدالت کے روز سدوم اور عمورہ کا حال اس شہر کی نسبت زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔'' اور وہ تمام شہر جنہوں نے اُن آدمیوں کا انکار کیا آج راکھ کا ڈھیر بنے پڑے ہیں۔ جس کسی نے اُنہیں قبول کیا، وہ اِس گھڑی تک قائم ہے۔ یہ بالکل سچ ہے، سمجھے۔ جواب میں تاخیر ہو سکتی ہے، لیکن خُدا جواب ضرور دیتا ہے، فکر نہ کریں۔ اوہ! میں اِس موضوع کو جاری نہیں رکھ سکتا، ورنہ مکاشفہ کی طرف نہیں جا پاؤنگا۔

اوہ، میں اُس کو دیکھنا چاہتا ہوں، اور اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں،
تا کہ اُس کے نجات بخش فضل کے گیت ہمیشہ گاتا رہوں؛
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی آواز بلند کرنے دو؛
جب فکریں ختم ہو جائیں گی، پھر گھر پہنچ کر، خوشیاں مناؤں گا۔

(32) میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔ بلکہ کیا آپ اِس سے پہلے کھڑے ہونا پسند کریں گے؟ بائبل کہتی ہے ''جب تم کھڑے ہو کر، دعا کرو، تو ایک دوسرے کو معاف کرو۔'' کتنے لوگوں کی درخواست دعا کیلئے ہے وہ ہاتھ بلند کریں تا کہ نظر آئیں۔ یاد رکھیں، خدا یہ دیکھتا ہے، وہ اِس کے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔

(33) ہمارے آسمانی باپ، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام میں تیری الٰہی حضوری میں آتے ہیں، یہ ہمیشہ کیلئے وہ کافی نام ہے جو آدمیوں کے درمیان بخشا گیا ہے، تا کہ آسمانی خاندان اور زمینی خاندان دونوں ''یسوع کے نام سے نامزد ہوں۔''

(34) خداوند، ہم دعا کرتے ہیں، تُو ہماری شکرگزاری قبول کر۔ پہلی بات، یہ سال ختم ہو رہا ہے، اور...... جبکہ ہم آج رات عبادت کرتے ہوئے شروع کر رہے ہیں، تیری تعریف کر رہے ہیں، تیرا کلام سیکھ رہے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ اِس کا مطلب خُداوند یوں فرماتا ہے۔ شکرگزاری کیلئے ہم کاغذ

پر بہت سی باتیں لکھ سکتے ہیں! لہٰذا، کئی باتوں سے ہم اِس سال بال بال بچے، جہاں شیطان ہماری جان لے سکتا تھا، لیکن تو نے ابھی تک ہمارا ساتھ نہیں چھوڑا۔ اِس لئے ہم ابھی تک آگے بڑھ رہے ہیں۔ خداوند، ہمارا ایمان ہے، کہ ہم اِس دنیا میں صرف اِس لئے پیدا ہوئے ہیں اور پرورش پائی ہے تاکہ تجھے عزت اور جلال دیں۔

(35) اے باپ، ہم دعا کرتے ہیں، کہ تُو ہماری ہر نافرمانی اور ہر کوتاہی کو جو ہم نے اپنے پورے سفر میں کی ہے معاف فرما۔ بخش دے کہ آج رات جب ہم اپنی غلطیوں کا اقرار کر لیتے ہیں تو انہیں بھول جائیں، اور خداوند یسوع کے نام سے، انہیں فراموشی کے سمندر میں دفن کر دیں۔ جہاں سے انہیں کبھی دوبارہ نکالا نہ جائے گا؛ لیکن اب سے اُس نشان، یعنی مردِ کامل، یسوع مسیح کی طرف بڑھتے جائیں۔ اے باپ، آج رات یہ بخش دے۔

(36) جب تیرے خادم کلام پیش کرتے ہیں، تو ان میں سے ہر ایک کو، زندگی کے روح سے مسح کر، تاکہ وہ ایسی منادی کریں جیسی پہلے کبھی نہ کی ہو، اور آج رات کلیسیا میں ایسے پیغامات لے کر آئیں۔

(37) اور ہم اِس چھوٹی سی چھت کے نیچے جمع ہیں، اے خداوند، اور اِس کیلئے شکرگزار ہیں۔ ہم شکرگزار ہیں کہ ہم گرمی حاصل کرنے کے لئے آگ کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں، اور ہمارے سروں کے اوپر چھت موجود ہے، اور یہ سب کچھ ضروری ہے۔

(38) کیونکہ ہمارے خزانے اِس دنیا میں نہیں ہیں، بلکہ آنے والے جہاں میں ہیں۔ اے خدا، ہم وہاں جمع کر رہے ہیں جہاں ہمارا ایمان ہے کہ چور نقب نہیں لگا سکتا اور چرا نہیں سکتا، اور کیڑا خراب نہیں کر سکتا، کیونکہ ہمارا خزانہ ابدی زندگی ہے۔ اے باپ، ہم دعا مانگتے ہیں، کہ تو ہمیں ہماری زندگی کے تمام ایام میں یہ بخشے گا۔

(39) ہمیں مکمل خادم بنا۔ اے خداوند، ہمارے اندر سے تمام برائی، اور تمام ماضی کو نکال دے۔ اِسے دُور کر دے...... ہماری زندگیوں سے تمام عداوت اور تمام کڑواہٹ نکل جائے، تاکہ ہم تیرے سامنے حلیم اور شیرین ہوں۔ اے خداوند، یہ بخش دے۔ یہ آنے والا سال، ہماری زندگی کا سب سے عظیم سال ہو۔ یہ بخش دے۔ جبکہ ہم تیرے پیغام کا انتظار کر رہے ہیں، تو آج رات، ہمیں اپنا کلام عطا کر۔ ہم یسوعؑ کے نام میں دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔ تشریف رکھیں۔

(40)اب، میرے لیے گھڑی کا دیکھنا قدرے مشکل ہے، اور میں اپنے بھائیوں کو انتظار میں نہیں چھوڑ نا چاہتا، اِس لئے جتنی تیزی سے ممکن ہوسکا میں اِس حصہ کو لینے کی کوشش کروں گا۔ اور، ہوسکتا ہے، کہ اگر ہم اِسے مکمل نہ کر پائے، تو کل صبح اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم اِس کو جاری رکھیں گے۔ اور اگر بھائی نیول نہ آئے، یا پھر جو کچھ بھی ہوتا ہے، ٹھیک ہے، اگر خداوند نے چاہا، تو پھر میں، سنڈے سکول کے سبق کو جاری رکھنے کی کوشش کروں گا۔

(41)اب دیکھیں، اب یہ مت بھولیں۔

دُعا، دُعا، ایک ہی طریقہ ہے
......بلند مقاموں پر پہنچنے کا
دُعا، دُعا، ایمان کی دُعا
لائے گی نیچے رحمتِ خدا۔

(42)بس یہی طریقہ ہے جس سے آپ یہ کرسکیں گے۔ آ یئے مل کر گائیں۔ اب یہ نیا سال ہے۔ ہمیں بہت سا وقت میسر ہے۔

آئیں کریں دُعا، دُعا، ایک ہی طریقہ ہے
بلند مقاموں پر پہنچنے کا؛
دُعا، دُعا، ایمان کی دُعا
لائے گی نیچے رحمتِ خدا۔

(43)اگر ایمان کی دُعا خدا کی برکتوں کو نیچے لاتی ہے، تو آئیں دعا کرتے رہیں۔ آج رات، نہایت خوش ہیں، کہ خدا کی بادشاہی میں ایسے نئے چہرے شامل ہوئے ہیں جو پچھلے سال نہیں تھے۔ اور میں، مسلسل دعا کرتا رہا ہوں کہ ہر وقت مزید نئے لوگ شامل ہوتے رہیں۔ اور تقریباً آدھوں کو ابھی تک یہ نہیں بتایا گیا کہ دوسری طرف کیا ہوگا۔

(44)اب، ہم مکاشفہ چوتھے باب کی طرف آئینگے۔ کیا کسی شخص کو بائبل کی ضرورت ہے؟ اگر آپ ہمارا ساتھ چاہیں تو ہم نے یہاں کچھ بائبل مقدس رکھی ہوئی ہیں۔ ٹھیک ہے، کوئی محافظ ذرا آگے آئے، ہمارے پاس بائبل مقدس کی پوری قطار لگی ہوئی ہے۔ کوئی عشر، کوئی ٹرسٹی، یا کوئی منتظم، یہاں آجائے۔ بھائی زیبل؛ ایک اور آدمی کو بھی، آنے دیں۔ اگر آپ دونوں طرف پہنچنا چاہتے

ہوں، تو ہم نشتوں کے درمیانی راستے میں چلیں گے۔ جو کوئی بھی، ہمارے ساتھ حوالے پڑھنے کے لئے بائبل لینا چاہتا ہو، تو، ایک آدمی اُٹھا کر لے جائے اور جو کوئی بھی لینا چاہے اُسے دیتا جائے۔

اب ہم چاہتے ہیں کہ آپ مکاشفہ کے، چوتھے باب کی طرف آئیں۔

(45) اور، اب، اگر آپ پچھلی طرف بیٹھے ہیں اور آگے آنا چاہتے ہیں، تو آج رات ہمارے پاس بہت جگہ خالی ہے اور آپ آگے آسکتے ہیں۔ اور خود کو آرام دے سکتے ہیں، سبق میں شامل ہو سکتے ہیں اور پڑھنے میں میری مدد کر سکتے ہیں، اور جبکہ ہم یکجا ہیں تو اِس کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہاں نشستیں ہیں۔ میں ایک جوڑے کو آتے دیکھ رہا ہوں۔ یہاں پر دو نشستیں خالی ہیں۔ یہاں اکیلے آدمی کے لئے ایک نشست ہے۔ یہاں پیچھے بھی، نشستیں خالی پڑی ہیں۔ میرا خیال ہے آگ سلگانے والے بڑے ماہر لوگ ہیں۔

(46) اور اب، کتنے لوگ ہیں جو ہمارے حالیہ سبق، آٹھ روزہ سات کلیسیائی زمانوں کے سبق سے لطف اندوز ہوئے ہیں؟ آپکا شکریہ۔ یہ مجھے بہت اچھا لگا، کیونکہ ان سے خود مجھے بھی بڑی برکت ملی ہے۔

(47) اب، جو کچھ یوحنا نے لودیکیہ کی کلیسیا سے کہا تھا، اُس سے آگے بڑھ کر، ہم چوتھے باب کی طرف آرہے ہیں۔ اور، اِس لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانہ میں، باقی تمام زمانوں سے بڑھ کر زیادہ افراتفری کا عالم تھا۔

(48) اور ہم نے معلوم کیا کہ لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے کا آخری حصہ سب سے زیادہ قابلِ رحم تھا، جس میں یسوع اپنی کلیسیا کے باہر کھڑا تھا کیونکہ اُسے نکال دیا گیا تھا، اور وہ دروازے پر دستک دے رہا تھا، اور اندر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کیا یہ گناہ سے بھرا ہوا نہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ کلام کے جتنے نوشتے میں نے پڑھے ہیں اُن میں سب سے زیادہ افسوسناک یہ ہے۔ جس میں یسوع، اپنے ہی دروازے سے باہر کھڑا ہے، اور اُس کی کلیسیا نے اُسے نکال دیا ہے، اور وہ اُنہی کو بچانے کے لئے اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ''جو کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا، میں اندر آکر، اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔'' کیا یہ افسوسناک بات نہیں ہے...... کیا ایسا نہیں ہے؟ آسمان کے خدا کو، اُسکی اپنی کلیسیا نے، اپنے عقیدوں اور تنظیموں کے وسیلہ سے اپنے درمیان سے نکال دیا تھا، اُنھیں نکال دیا تھا...... بلکہ انہوں نے اپنے عقیدوں کو قبول کر کے، اُسکو باہر نکال دیا تھا۔

(49) یہ بھی اُسی دن کی طرف کا معاملہ ہے جس میں یسوع کو مصلوب کیا گیا تھا۔اور یہ ایسا دن تھا جس میں انہوں نے ایک قاتل، برابا کو قبول کرلیا تھا، اور یسوع کو مصلوب کر دیا تھا۔اپنے درمیان، ایک ثابت شدہ ''قاتل'' کو آزاد چھوڑ دیا، اور قبول کرلیا......اور یسوع مسیح کو رد کر دیا، اُس واحد ہستی کو جو اُنہیں زندگی دے سکتا تھا۔

(50) ہر تنظیم یہی کام کرتی ہے، جو اِس زمانہ میں، پنتی کاسٹل تنظیم نے کیا ہے۔انہوں نے دیکھا تھا کہ ہر تنظیم جونہی منظّم ہوئی وہ اُسی وقت مرگئی۔اور پھر (تاریخ کے- کے اوراق پر کوئی ایک بھی مثال نہیں ملتی) کہ جب بھی کوئی کلیسیا منظّم ہوئی وہ اُسی وقت نہ مرگئی ہو۔وہ جونہی منظّم ہوتیں ہیں، تو پھر معجزات، حیرت انگیز کام، نعمتیں، اور ہر چیز اُنہیں چھوڑ دیتی ہیں۔اور خداوند یسوع کو قبول کرنے کی بجائے جو اُن کو زندگی دے سکتا تھا، وہ ٹھیک واپس جاتے ہیں اور دوبارہ اپنے درمیان کسی برابا کو آزاد کر لیتے ہیں۔کیا یہ خوفناک بات نہیں ہے؟ اِس میں تعجب نہیں کہ خدا کو اُس کی کلیسیا سے نکال دیا گیا، اور وہ اِس آخری کلیسیائی زمانے میں، باہر کھڑا، دستک دے رہا ہے، اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔

(51) اب، ہم دیکھتے ہیں مکاشفہ کی کتاب تین حصوں میں منقسم ہے۔پہلا حصہ پہلے تین ابواب پر مشتمل ہے، جس کا تعلق کلیسیا سے ہے، اِس میں فرشتہ، بلکہ کلیسیائی فرشتوں کے...... پیغام ہیں۔اور پھر...... تیسرے باب کے بعد کلیسیا غائب ہو جاتی ہے، اور اُنیسویں باب تک دوبارہ نظر نہیں آتی، اُنیسویں باب میں وہ واپس آتی ہے۔اِس وقت کے دوران، خدا یہودیوں کیساتھ کام کرتا ہے۔ پھر، اس وقت کے دوران، عظیم شہر یروشلیم آتا ہے، اور- اور آخری وقت میں، اسرائیل کے لوگوں پر مُہر کی جاتی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(52) اب دیکھیں، آج رات ہم آگے بڑھ رہے ہیں...... اِس کے فوراً بعد، یوحنا نے...... پتمس کے جزیرہ پر دیکھا...... کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ پتمس کا جزیرہ...... ساحل سے کتنا دُور تھا؟ یہ کتنے فاصلہ پر تھا؟ یہ ساحل سے، قریباً تیس میل دور تھا، ٹھیک ہے۔اور پتمس کا گھیر کتنا تھا؟ کیا آپ کو اس کے جغرافیائی اعدادوشمار یاد ہیں؟ اِس کا گھیر تقریباً پندرہ میل تھا۔رومی اِسے قیدیوں کو، جلاوطن کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔یوحنا وہاں کس لئے تھا؟ اُس نے کیا کیا تھا؟ کیا اُس نے- نے کوئی چوری کی تھی؟ ہرگز نہیں۔کیا وہ...... اُنہوں نے اِس لئے اُسے رکھا تھا کہ وہ لوگوں میں انتشار پھیلاتا تھا اور

......کوئی بُرا کام کررہا تھا؟ ہرگز نہیں۔ پھر وہ کس لئے وہاں تھا؟ خدا کے کلام اور اُسکی گواہی دینے، اور انجیل کی منادی کرنے کے سبب سے وہاں تھا۔

(53) کیا کسی مسیحی کے لئے اِس سے بہتر کچھ اور ہوسکتا ہے؟ نہیں، نہیں، نہیں۔ پس خدا نے اُسے جزیرے پر تنہا کس لئے رکھا تھا؟ تا کہ ہمیں مکاشفہ کی یہ کتاب دے۔ دیکھیں، خدا جب چاہے ابلیس کی آنکھوں پر پٹی باندھ سکتا ہے۔ کیا وہ ایسا نہیں کرسکتا؟ وہ آسانی سے ایسا کرسکتا ہے۔ میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ دیکھیں، اسلیئے، مجھے ذہین بننے کی ضرورت نہیں۔ اب، اگر میں ذہین ہوتا تو شاید اِسکے بارے میں سب کچھ بھول چکا ہوتا، کیونکہ خدا سے زیادہ ذہین کوئی اور نہیں ہوسکتا۔ اور مَیں –مَیں تو...... بلکہ میرے پاس جو کچھ بھی ہے، میں تو خود کو بھی خدا کے سپرد کردیتا ہوں اور جو کچھ وہ کرنے کو کہتا ہے وہی کرتا ہوں۔ بس یہ بات ہے۔ بعض اوقات یہ میری سوچ کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ لیکن مَیں اتنا جانتا ہوں، اگر وہ رہنمائی کررہا ہے، تو وہ ذہین ہے۔ وہ جو کچھ کررہا ہوتا ہے اُسے معلوم ہوتا ہے، مگر مجھے معلوم نہیں ہوتا۔ پس میں اُسے کرنے دیتا ہوں، آپ دیکھیں، پھر وہ...... بالکل درست ہوتا ہے۔ سمجھے؟ میں اُسے وہ کام کرنے دیتا ہوں۔ بھائی نیول، یہ بات ہے۔ جی ہاں، جناب، اُسے وہ کام کرنے دیں۔ وہی واحد ہستی ہے اُسکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے، مجھے علم نہیں ہوتا۔ سمجھے؟ اِسلیئے میں بڑے بڑے پھولوں کے لئے کوشش نہیں کرتا اور وغیرہ وغیرہ۔ بلکہ خود کو عاجز کر کے، کہتا ہوں ''اے باپ، تو جس وقت مجھے چاہے، مَیں حاضر ہوں۔'' میں ہمیشہ اِسی طرح کرتا ہوں اور وہ کام ہمیشہ درست ہوتا ہے۔

(54) پس، یوحنا، ہمارے پاس مکاشفہ کی- کی کتاب نہ ہوتی اگر یہ یوحنا کو نہ ملتی، اور اگر یوحنا جزیرے میں نہ گیا ہوتا۔ ہمیں مکاشفہ کی کتاب دینے کے لئے یہ خدا کا طریقہ تھا۔ میرا خیال ہے، کہ وہ وہاں، تین سال تک رہا، اور یہ کتاب......مکاشفہ کی کتاب تحریر کی۔

(55) اب دیکھیں، تب ہم نے اُسے تیسرے باب کی بائیسویں آیت کے آخر میں، اِس دعوت کے الفاظ کے ساتھ چھوڑا تھا، ''جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔''

(56) اب آئیں، چوتھے باب کو شروع کرتے ہیں۔

اِن باتوں کے بعد جو میں نے نگاہ کی، تو، کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے: اور جسکو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے......اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا؛ وہی فرماتا ہے،

کہ یہاں اوپر آ جا، میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔

(57) ہم اِسے ایک ایک آیت کر کے دیکھیں گے۔ میں نے بہت سے حوالہ جات لکھ رکھے ہیں، جو ایک کتاب بن گئی ہے، لیکن میں نہیں جانتا کہ ہم اِس میں کتنی دیر تک پہنچیں گے۔ خداوند ہماری رہنمائی کرے۔ اب، دیکھیں، کلام اِس طرح سے ہے:

ان باتوں کے بعد (یعنی کلیسیائی زمانوں کے بعد)......

(58) اِسکے بعد، جو کچھ بھی ہوگا، اب، وہ کلیسیا کے زمین پر سے اٹھائے جانے کے بعد ہوگا۔ دیکھیں، آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد۔ اب یہ واپس اسرائیل کو لینے جا رہا ہے۔ کلیسیائی زمانہ کے بعد، بلکہ کلیسیائی زمانوں کے بعد، وہ......کلیسیا تب تک ظاہر نہیں ہوتی جب تک کہ وہ مکاشفہ اُنیسویں باب میں پھر اپنے دولہا کے ساتھ واپس نہیں آتی۔ شادی کے لئے خدا کی تعریف ہو!

(59) آئیں ذرا اِسے پڑھتے ہیں۔ جب ہم آگے بڑھتے ہیں تو کیا آپ یہ حوالہ جات پڑھنا پسند کرینگے؟ ٹھیک ہے۔ آئیں مکاشفہ 19 باب پر چلیں۔ ٹھیک ہے، جناب، مکاشفہ 19۔ مکاشفہ 19، آئیں ساتویں آیت سے پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ یہ مقام ہے جہاں کلیسیا دوبارہ ظاہر ہوتی ہے، حتیٰ کہ اُنیسویں باب سے پہلے وہ کسی جگہ پر نظر نہیں آتی۔

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں، اور اُس کی تمجید کریں: اِس لئے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی، اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔

(60) اوہ، مَیں ۔ مَیں آدھی رات تک اِس پر بول سکتا ہوں اور یہ آدھا بھی بیان نہ ہوگا۔ دیکھئے، ''اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔''

(61) چارلی، نیلی، اور روڈنی، آپ سب، کسی روز، بلکہ ہم کسی موضوع پر، بات کر رہے تھے۔ سمجھے؟ جب الیشع نے اپنی چادر ایلیاہ پر پھینک دی تھی...... یا ایلیاہ نے اُسے الیشع پر پھینک دیا تھا؛ اور وہ پہاڑ پر گیا اور آتشی رتھ پر سوار ہو کر اٹھایا گیا، تو چادر واپس نیچے پھینک دی، اور الیشع اُسے اوڑھے ہوئے واپس آیا، اور دریائے یردن کو پار کر کے چلا گیا۔

(62) جب کوئی مسیحی نجات حاصل کرتا ہے، تو اُس کا چہرہ مسیح کی طرف ہو جاتا ہے، پھر اُسے کچھ کام خود کرنے ہوتے ہیں۔ اگلی بات، اُسے خود کو، تمام ناپاک عادات سے پاک کرنا ہوتا ہے، ''ہر بوجھ کو اتار پھینکنا اور خود کو تیار کرنا ہوتا ہے۔ دلہن نے اپنے آپ کو تیار کر لیا!''

(63)اس سے مجھے ایک کہانی یاد آ گئی ہے، اِس سے پہلے کہ ہم آگے چلیں مجھے اِسے بیان کرنا چاہیے۔ کچھ عرصہ ہوا، بلکہ بہت سال گزر گئے ہیں، یہاں مغرب میں، بہت بڑی آرمر اینڈ سوفٹ پیکنگ کمپنی تھی۔ وہ اِس طرح کام کرتے تھے، کہ وہاں آتے تھے اور مویشی اور کھیت خرید لیتے تھے۔ اُن کے پاس بہت دولت تھی، وہ تمام چھوٹی چھوٹی چراگاہیں خرید لیتے تھے، اور لاکھوں ایکڑ رقبہ اُن کے پاس تھا، اور وہ بڑا ہوتا چلا گیا، اور بہترین ہیرفورڈ مویشیوں کو حصوں میں تقسیم کر کے نظام چلاتے تھے۔ اُن کی اپنی...... اُن کی اپنی ریلوے پٹڑیاں وغیرہ تھیں جن کے ذریعے وہ مویشیوں کو ایک سے دوسری چراگاہ میں لاتے تھے۔

(64) آرمر اینڈ سوئفٹ کے پاس بہت بڑی چراگاہ تھی، اور وہ، چراگاہ کا، سپرنٹنڈنٹ تھا، اُنکے پاس ایک فورمین تھا، جس کی چار یا پانچ بیٹیاں تھیں۔ اور اُنہیں معلوم ہوا کہ آرمر کا بڑا بھائی...... یا، بھائی نہیں، بلکہ بیٹا، چراگاہ کی سیر کرنے کے لئے آ رہا ہے۔ وہ ایک- ایک جوان، اور کنوارا لڑکا تھا۔ اور اِن سب لڑکیوں کو یقین تھا کہ جونہی وہ- وہ لڑکا آئے گا وہ اُسے گھیر لیں گی۔ اِس لئے وہ سب تیار ہو رہی تھیں اور ہر ایک چیز کو تیار کر رہی تھیں۔

(65) جب وہ وہاں آیا، تو وہ اُسے ملنے کے لئے جا رہی تھیں اور ایک پرانا سرحدی دِن بنا دیا، اور اُنہوں نے اپنے چست لباس پہنے، جن پر بڑی بڑی جھالر لگی ہوئی تھی، اور، کولہو پر 44 تھا، سر پر ہیٹ پہنے ہوئے تھے، ایسے لباس کو آپ جانتے ہیں۔ وہ پوری طرح مغربی لڑکیاں بنی ہوئی تھیں، اور اُن میں سے ہر لڑکی...... اور اُن میں سے ہر ایک لڑکی کی کوشش تھی کہ اُس لڑکے کو پسند آ جائے۔

(66) اُن کے ہاں اُنکی ایک- ایک کزن بھی رہتی تھی جس کے ماں اور باپ دونوں فوت ہو چکے تھے۔ وہ اُن کی کزن تھی، اور تقریباً وہاں سب لوگوں کی غلام تھی۔ برتن دھونے اور اِس طرح کے، تمام گندے کام، اُسی کو کرنا پڑتے تھے۔ اُس کے پاس کپڑے تک نہیں تھے، اُسے دوسروں کی اُترن لینا پڑتی تھی......

(67) پس جب لڑکے کے آنے کا وقت قریب آیا، تو وہ سب گھوڑوں پر سوار ہوئیں، اور دُور، اُسے خوش آمدید کہنے کے لئے اسٹیشن پر گئیں۔ وہ اپنی بندوقیں چلا رہی تھیں، اور اُن کے گھوڑے ہنہنا رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ اُسے چراگاہ تک لے کر آئیں۔ اُس رات اُنہوں نے ایک بڑی محفل کا انعقاد کیا۔ وہ باہر گھاس کے ڈھیر پر اور کانٹے دار باڑ کے پاس آئیں، اور- اور اُنہوں نے گانے

گاتے اور رقص کرتے، ساری رات گزاردی۔ وہ وہاں دو یا تین دن کیلئے آیا تھا۔

(68) اور اُنکی غریب کزن......اب، میں کسی چیز سے اِس کی تشبیہہ بیان کرنے جارہا ہوں۔ ہماری کزنز جو خوش لباس، بڑے بڑے مینار اور بہترین گرجے رکھتی ہیں، اور وہ ڈھونڈتے رہتے ہیں کہ پنتی کاسٹلوں کے لئے، کوئی بُرا نام استعمال کرسکیں۔ وہ بھی غلطیاں کرتے ہیں، لیکن کبھی اُن کا ذکر نہیں سنا گیا، آپ سمجھ گئے۔ وہ بہت اعلیٰ ہیں، اس لئے اُنکے......اُنکے بارے کچھ سنا نہیں جاتا۔ لیکن کسی پنتی کاسٹل خادم کو کبھی کوئی غلطی کرنے دیں، اور، بھائی، میں آپکو بتارہا ہوں، کہ وہ اُسے ملک کے ہر اخبار میں چھاپ دیں گے۔ جی ہاں، جناب۔ اگر کوئی پنتی کاسٹل بھائی کسی بچے کے لئے دعا کرے، اور وہ مرجائے، تو ملک کے ہر اخبار میں یوں خبر آجائے گی، ''کہ الٰہی شفا محض مذہبی جنون ہے۔''

(69) اچھا، تو پھر ڈاکٹروں سے جتنے کیس ضائع ہوجاتے ہیں وہ اخباروں میں کیوں نہیں آتے ہیں؟ ''یہ تو ہنس کیلئے چٹنی ہے، بلکہ یہ تو نر ہنس کیلئے چٹنی ہے۔'' سمجھے؟ لہٰذا، اگر وہ ایسا کریں گے، تو انہیں تمام مُردوں کا حوال لکھنے کے لئے اخباروں میں جگہ بھی نہیں مل سکے گی۔ اگر میں قبرستان میں جا کر کہوں، ''جو کوئی الٰہی شفا کے باعث مرگیا ہو کھڑا ہوجائے'' اور پھر کہوں، ''جو کوئی طبی علاج کراتا ہوا مرگیا ہو وہ کھڑا ہوجائے'' تو پہلے ایک کے مقابلہ میں یہ ایک ملین ہوں گے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ پس اگر وہ ایک پر تنقید کرتے ہیں، تو دوسرے پر بھی تنقید کریں۔ یہ سچ ہے۔ وہ ہر سال لاکھوں انسانوں کو ادویات اور آپریشنوں کے ذریعے ماردیتے ہیں، لیکن اسکے خلاف کبھی لفظ تک نہیں سنا جاتا۔ آپ سمجھے؟

(70) پس، اُس بیچاری لڑکی کو، ہر سخت کام کرنا پڑتا تھا۔ اور پھر، اچانک، وہ لڑکا......ایک رات جب کھانا ہوچکا اور وہ رقص کر چکیں، اور اُن میں سے ہر لڑکی نے اپنے آپ کو سجا رکھا تھا، آپ کو معلوم ہے۔ اور اُس غریب لڑکی نے، پرانا سا، پھٹا ہوا لباس پہن رکھا تھا۔ ایک رات وہ کھانے کے بعد کھانے کے ہال میں بیٹھی تھی، اُس نے برتن دھو لئے تھے اور استعمال شدہ پانی کو پھینکنے کے لئے وہ پچھلے صحن کی طرف گئی۔ اور وہ......جب وہ باڑ کے پاس پہنچی، تو لڑکا وہاں، باڑ پر جھکا کھڑا تھا۔ اُس نے کہا ''ہیلو۔''

(71) وہ بہت شرمائی، کیونکہ وہ سپرنٹنڈنٹ کا لڑکا تھا، یعنی چراگاہ کے مالک کا بیٹا تھا۔ اُس نے

اُس بڑے برتن کو نیچے کرلیا، تا کہ وہ اُسکے پھٹے ہوئے کپڑے نہ دیکھ پائے؛ اور یوں، پیچھے دیکھتے ہوئے، ننگے پاؤں کے ساتھ، واپس چلنا شروع کر دیا۔

(72) وہ اُسکی طرف چلا آیا، اور بولا، ''مجھ سے مت ڈرو۔'' اور کہا، ''مَیں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں یہاں ایک مقصد کے تحت آیا ہوں، میں یہاں بیوی تلاش کرنے آیا ہوں۔'' اور کہا، ''میں نے ہر جگہ تلاش کی ہے۔'' کہا، ''میں شہر کی لڑکیوں میں سے کسی کیساتھ شادی کرنا نہیں چاہتا تھا، میں ایسی لڑکی چاہتا ہوں جو ایک حقیقی بیوی ہو۔'' اور کہا، ''یہاں میں نے جتنی لڑکیاں دیکھی ہیں، میں تمہارے بارے میں غور کرتا رہا ہوں۔ اور مجھے کسی سے معلوم ہوا ہے کہ تم اُن کی کزن ہو۔''

وہ بولی، ''جناب، یہ سچ ہے۔''

(73) کہا، ''میں تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا تم مجھ سے شادی کروگی؟'' لیکن، وہ نہ جانتی تھی کہ کیا کرے۔ وہ اتنی پریشان ہوگئی، کہ اُسکی - اُسکی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ اُس شخص کو کیسے جواب دے۔

(74) اوہ، میں تصور کرسکتا ہوں کہ لڑکی نے کیسا محسوس کیا ہوگا۔ کیا آپ تصور نہیں کرسکتے؟ جب میں، گنہگار ہی تھا، کسی قابل نہ تھا، شرابیوں کی اولاد تھا، یسوع مسیح نے کہا، ''میں نے تجھے اپنے لئے پسند کیا ہے۔'' وہ مجھ جیسے شخص کے پاس کیسے آسکتا تھا؟ وہ کیونکر کہہ سکتا تھا، ''میں تجھے آسمان پر ایک گھر دوں گا''؟ وہ کیونکر کہہ سکتا تھا، ''میں تجھے بچاؤں گا''؟ مجھ جیسے بدبخت کیساتھ، ایسا کیونکر ہوسکتا تھا؟ لیکن یسوع نے یہ سب کیا!

(75) لڑکی نے کہا، ''جناب، مَیں - مَیں اِس قابل نہیں ہوں - مَیں - مَیں اِس لائق نہیں ہوں۔ مَیں آپ جیسے آدمی کی بیوی نہیں بن سکتی، اُس نے کہا، ''کیونکہ آپ تو بڑی چیزوں کے عادی ہیں۔ اور میں غریب لڑکی ہوں، اور مَیں اُن کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔''

لڑکے نے کہا، ''مگر تم میرا انتخاب ہو۔''

(76) اور کیا یہ عمدہ بات نہ تھی جب یسوع نے آپ کو یہ بتایا......؟ جب کہ آپ جانتے تھے کہ آپ مسیحی ہونے کے لائق نہیں تھے۔ آپ، آپ تو کچھ کرنے کے قابل نہ تھے، لیکن اُس نے...... یہ کچھ نہیں ہے...... مگر اُس - اُس نے آپ کو چن لیا۔ سمجھے؟ اُسکی...... یہ اُسکی بھلائی ہے، اُس کا رحم ہے

کہ اُس نے آپکو چن لیا۔ آپ جانتے ہیں، آپ نے اُسکونہیں چنا، بلکہ اُس نے آپکو چن لیا۔ یہ سچ ہے۔

لڑکی نے کہا، ''مَیں۔مَیں اِس قابل نہیں......'' اُس نے کہا......

(77) ''اپنے کپڑوں کو نہ دیکھو۔ میں تمہارے کپڑوں کونہیں دیکھ رہا، میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم کیا ہو۔'' لڑکے نے کہا، ''کیا تم مجھ سے شادی کروگی؟'' اور بالآخر معاہدہ ہوگیا۔ اورلڑکے نے کہا، ''آج سے ایک سال بعد، مَیں واپس آؤں گا۔ تم تیار ہو جانا۔ شادی کا لباس پہن لینا، کیونکہ میں اِسی جگہ پر تمہیں بیاہنے کے لئے آؤں گا۔ میں تمہیں شکاگو، لے جاؤں گا، جہاں تم ایک محل کے اندر رہوگی۔ اور پھر، اِس برتن دھونے، اور تمام کاموں سے تمہیں نجات مل جائے گی۔''

(78) جب اُسکی کزن، بہنوں نے، یہ سنا، تو اُنہوں نے کہا، ''تم غریب، جاہل بیوقوف لڑکی ہو! اسلیئے، تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اُس آدمی کے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا!''

(79) کیا یہ عین وہی بات نہیں جو وہ آج کل کہتے ہیں؟ ''یہ جنونیوں کا گروہ کیسے ہوسکتا ہے، اُن لوگوں کا گروہ جو اپنا نام بھی مشکل ہی سے لکھ سکتے ہیں، یہ کیونکر کلیسیا ہوسکتے ہیں؟ اِس طرح کے لوگوں کا گروہ کیسے ہوسکتا ہے؟'' مگر یہ بالکل درست ہے۔ جب ہماری منگنی ہوگئی ہے تو ہم اپنے دلوں میں یسوع مسیح کی رضا مندگی کا بوسہ محسوس کرتے ہیں کہ اُس نے ہمارے گناہ دُور کردیئے ہیں، تو کوئی چیز ہمیں بتاتی ہے کہ وہ جلد واپس آرہا ہے، بالکل ایسے ہی جیسے یہ دُنیا ہے۔ کسی روز وہ واپس آئے گا۔

(80) اُس نے سارا سال محنت، اور غلامی کی، اور جو کچھ وہ اُسے روز کی مزدوری کے طور پر دیتے تھے، اُس میں۔ میں سے اُس نے پچھتر سینٹ بچا لئے۔ وہ یہ رقم شادی کا جوڑا خریدنے کے لئے بچا رہی تھی، تاکہ ہر چیز تیار کرلے۔ اوہ، وہ اپنے تمام تصورات کے ساتھ، تیار ہو رہی تھی۔ (اور اُس نے...... ''اُس نے اپنے آپ کو تیار کرلیا۔'') اُس نے اپنا لباس، یعنی شادی کا لباس حاصل کرلیا، جبکہ اُس کی کزنز اُس پر ہنستی اور اُس کا مضحکہ اڑاتی تھیں۔

(81) بالآخر وہ......آخری دن آپہنچا۔ اُس نے اپنا شادی کا جوڑا پہن لیا (اوہ!)، صاف ستھری ہوکر تیار ہوگئی۔ اُس کی کزنیں اُس کے گرد جمع ہوگئیں اور اُس کی طرف جھکیں اور کہنے لگیں، ''اچھا، تم بڑی بیوقوف لڑکی ہو۔ کیونکہ، تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اُس لڑکے کے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا۔ وہ تم جیسی لڑکی سے......شادی کی بات نہیں کرسکتا تھا۔'' لیکن، اُس لڑکی نے، ہر حال میں خود کو تیار کرلیا۔

(82) آخر کار شام گہری ہوگئی، اور اُنہوں نے اُس پر آوازیں کسنا اور مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ بہر حال، وہ دروازے پر کھڑی، انتظار کرتی رہی۔ اور لڑکی سے پوچھا گیا......اُس نے کیا بتایا تھا، ''اُس نے کون سا وقت بتایا تھا کہ وہ کب یہاں پہنچ جائے گا؟''

(83) لڑکی نے کہا، ''اُس نے یہ تو نہیں بتایا تھا۔'' لیکن کہا تھا، ''لڑکی نے بتایا......جس رات اُس نے میرے ساتھ شادی کی بات کی تھی......تو مجھے منگنی کی انگوٹھی دی تھی۔ اُس نے، مجھ سے کہا تھا، 'اب سے ایک سال بعد میں آؤں گا۔' اسلیئے ابھی میرے پاس ایک گھنٹہ باقی ہے۔'' آمین، اُس نے انتظار جاری رکھا۔ ''ابھی میرے پاس ایک گھنٹہ باقی ہے، تیس منٹ باقی ہیں، دس منٹ باقی ہیں۔'' اور وہ اُس پر ہنستی رہیں اور اُس کا مذاق اڑاتی رہیں، اور اُسے ہر نام سے پکارتی رہیں۔

(84) لیکن، آخر کار، انتظار کی اُس سخت گھڑی میں، اُنہوں نے پہیوں کے نیچے ریت کے آنے، اور گھوڑوں کے چلنے کی آواز سنی۔ اُس بیچاری دلہن کا نظارہ کیا ہی بھلا تھا جس نے خود کو تیار کر رکھا تھا، وہ اچھل کر دروازے سے باہر آ گئی، اور گلاب کے پھولوں سے ڈھکے ہوئے جنگلے سے باہر بھاگتی ہوئی گئی، تا کہ اڑ کر اُس آدمی سے جا ملے جس سے وہ محبت کرتی تھی، جو اُس کا خاوند بننے آیا تھا، تا کہ وہ اُسے اٹھا لے، اور اُس سے شادی کر کے اُس کو سوار کر کے لے جائے۔

(85) بھائیو، اِن ہی دنوں میں سے کسی روز، وہ جو ٹھٹھا مارتے ہیں اور ''جنونی،'' اور۔ اور پنتی کاسٹل کہتے ہیں،'' اور اِسطرح کے دیگر الفاظ کہتے ہیں......ہم انتظار کر رہے ہیں، کیونکہ ابھی ہمارے پاس ٹھورا سا وقت ہے۔ وہ کہتے ہیں، ''آہ، پہلے سے اب کوئی فرق نہیں ہے۔'' فکرمند نہ ہوں، ابھی ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے۔ اور جس لمحے کا اُس نے وعدہ کر رکھا ہے، اُس میں وہ آ جائے گا۔ اور اِنہی دنوں میں سے کسی روز ہم پرواز کر کے چلے جائیں گے۔ بس تیار رہیں۔ اور شادی کا لباس پہنے رکھیں! اپنے دل سے تمام سنگدلی کو نکال دیں۔ ایسی ہر چیز کو نکال دیں......

(86) غور سے سنیں کہ کلام یہاں کیا کہتا ہے:

آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں، اور اُس کی تمجید کریں: اس لئے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی، اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔ (کیا یہ سمجھے؟)

اور اُس کو چمکدار، اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا: کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔ (خدا کی تعریف ہو!)

اور اُس نے مجھ سے کہا،لکھ، مبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، یہ خدا کی سچی باتیں ہیں۔

(87) پس ان دنوں میں سے کسی روز ہوا میں، پیارے پیاروں کا، ایک ملن ہوگا۔ جی ہاں۔ پس تیار رہیں! خود کو تیار رکھیں! اپنے دل کو تمام بُری سوچوں سے پاک رکھیں۔ خدا پر ایمان رکھیں، خواہ یہ کتنا تاریک دکھائی دے اور خواہ جتنے بھی لوگ ہنسیں اور مضحکہ اڑائیں اور کہیں، ''آپ نے غلطی کی ہے۔'' پاکیزگی کی زندگی گزارنا اور خدا کیساتھ چلنا جاری رکھیں۔ آگے بڑھنا جاری رکھیں، وہ گھڑی آجائے گی!

(88) پس، آپ دیکھیں، کہ وہ مکاشفہ 19 میں دوبارہ ظاہر ہوتی ہے:

اِن باتوں کے بعد...... (اُسکے کلیسیائی زمانوں کو دیکھ لینے کے بعد۔)...... اِن باتوں کے بعد، جو، میں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک دروازہ ہے......

(89) اب، یاد رکھیں، کہ ابھی تک یوحنا پتمس میں تھا۔ اور وہ تمام کلیسیائی زمانوں کو دیکھ چکا تھا:

......اور، میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے:......

(90) ''ایک دروازہ۔'' دروازہ کیا ہے؟ مکاشفہ 8:3۔ مکاشفہ کے، تیسرے باب کی آٹھویں آیت میں لکھا ہے، ''میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔ دیکھ، میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا، نہ کوئی بند کرسکتا ہے نہ کوئی کھول سکتا ہے۔'' وہ دروازہ ہے! دروازہ! مسیح دروازہ ہے۔ اُس نے، یوحنا 10 باب میں کہا، ''بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں۔''

(91) اور آبائی علاقہ میں، آپ جانتے ہیں کہ چرواہا اپنی بھیڑوں میں چلتا پھرتا ہے۔ جب وہ انہیں گن لیتا اور دیکھ لیتا ہے کہ سب اندر آگئی ہیں، تو پھر وہ دروازہ کے آگے لیٹ جاتا ہے۔ کوئی بھیڑیا اُسکے اوپر سے گزرے بغیر اندر نہیں آسکتا، اور نہ اُسکی کوئی بھیڑ اُسکے اوپر سے گزرے بغیر باہر جاسکتی ہے۔ اوہ، بھیڑیں کتنا تحفظ محسوس کرتی ہیں کیونکہ چرواہا دروازے کے آگے لیٹا ہوا ہے۔

(92) پرانے عہدنامہ میں، نوح، کشتی کے دروازے میں کھڑا ہو گیا۔ اوہ، غور سے سنیں؛ میں کچھ کہنے جا رہا ہوں! وہ دروازے میں کھڑا ہو گیا اور اپنے اوپر ہنسنے والے لوگوں کے آگے توبہ اور راستبازی کی منادی کی۔ اور جس دروازے میں وہ کھڑا ہو گیا تھا، اُس دروازہ کے علاوہ کوئی آدمی کشتی میں داخل نہیں ہوسکتا تھا۔ کشتی میں صرف ایک دروازے کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

(93) صرف ایک ہی راستہ ہے! ٹھیک ہے، بھائی ......؟......صرف ایک ہی راستہ ہے جو مسیح کے بدن میں جاتا ہے۔ زندہ خدا کی کلیسیا کا صرف ایک ہی دروازہ ہے، اور وہ دروازہ یسوع ہے۔ ''دروازہ مَیں ہوں۔ راستہ مَیں ہوں''، یعنی وہ راستہ جو دروازے تک لاتا ہے۔ ''بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں۔''

(94) اُس نے اِس کلیسیائی زمانہ سے کہا، ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' اُس نے یہ میتھوڈسٹ کلیسیائی زمانہ سے کہا، لیکن وہ اِس سے پھر گئے، اور تنظیم میں چلے گئے۔ ''میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' اب، جب وہ تقدیس حاصل کر چکے، تو اُس نے کہا، ''میں تیرے سامنے کھلا ہوا دروازہ رکھونگا،'' جو کہ رُوحُ القُدس ہے۔ ''ہم نے ایک ہی روح سے'' (کیسے؟) ایک ہی بدن میں جو مسیح ہے شامل ہونے کا بپتسمہ پایا۔'' اُس نے یہ پیغام میتھوڈسٹ کلیسیا کے سامنے رکھا لیکن وہ اِس سے دُور چلے گئے۔ وہ تقدیس تک آ گئے لیکن رُوحُ القُدس کا انکار کر دیا۔ کیا یہ یاد ہے؟ ''کھلا دروازہ۔''

(95) آپ مسیح میں کس طرح شامل ہوتے ہیں؟ ایک ہی روح سے، پاک روح سے، جو کہ مسیح کا روح ہے۔ نہ ہاتھ ملانے سے، نہ چھینٹا لینے سے، بلکہ ہم، ایک یعنی رُوحُ القُدس کا بپتسمہ پا کر ایک بدن میں شامل ہوتے ہیں اور اُس بدن کے اعضاء بنتے ہیں۔ ایک رُوحُ القُدس کا بپتسمہ ہی اُس دروازے تک لے جاتا ہے۔

(96) جو دروازہ آسمان پر کھلا ہوا تھا، وہی دروازہ تھا، اور جب یوحنا نے اوپر نگاہ کی تو اُسے خداوند یسوع نظر آیا۔ اِس کے باقی حصہ کو دیکھتے ہیں۔ وہ دروازہ، خداوند یسوع تھا۔

......میں نے نگاہ کی، تو، کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان میں ایک دروزاہ کھلا ہوا ہے: اور جس کو ......میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے......اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا......

(97) اب منظر بدل رہا ہے۔ یوحنا پتمس کو دیکھ رہا تھا، اور اب وہ اوپر دیکھتا ہے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ اُس نے کوئی بات زمین پر واقع ہوتی دیکھی تھی (یہ کلیسیائی زمانے ہیں)، تمام سات کلیسیائی زمانوں میں، اور جب وہ کلیسیائی زمانوں کو دیکھ چکا، اور اِس کے بعد، جب کلیسیائی زمانے اختتام کو پہنچ گئے، تو اُس نے ایک آواز سنی۔ اُس نے اوپر آسمان کی طرف دیکھا اور ایک کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا، اور پہلی آواز نرسنگے کی سی تھی۔ ٹھیک ہے، پھر منظر تبدیل ہو کر پتمس سے آسمان میں چلا گیا۔

(98) یہ آواز وہی آواز تھی جو سات چراغدانوں کے درمیان پھرتی رہی؛ یہ وہی آواز تھی، آواز تبدیل نہیں ہوئی تھی۔لیکن، یہ آواز، اُس وقت کہاں تھی جب اُس نے اِس کو پہلی بار سنا تھا؟ کتنے لوگوں کو یاد ہے، کہ یہ پہلے کلیسیائی زمانہ میں تھی؟ یہ اُس کے پیچھے تھی۔''میں خداوند کے دن روح میں آ گیا'' مکاشفہ 1-1:10۔پس وہ......''روح میں آ گیا۔''اگر آپ چاہیں تو مکاشفہ 1:10اور 13 کو دیکھ لیں،''میں خداوند کے دن روح میں آ گیا،اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی ایک بڑی آواز سنی جو زور کے پانی کی طرح تھی۔اور جب میں نے دیکھنے کے لئے منہ پھیرا،تو ایک آدمزاد سے شخص کو سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ کھڑے دیکھا۔''

(99)اب،وہ اُسکو اُن سات سونے کے چراغدانوں کا پورا بھید دکھا چکا تھا (اُسکے ہاتھ میں سات ستارے،سر پر سفید وِگ، پاؤں پیتل کے سے،آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند، یہ سب علامات ہیں،اور وغیرہ وغیرہ)، پھر اُس نے وہی آواز سنی (توجہ دیں۔) جو آسمان سے مخاطب ہو رہی تھی۔اور اُس نے اوپر نگاہ اُٹھائی تو ایک کھلے ہوئے دروازے کو دیکھا۔اوہ! آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا تھا! آپ اِس میں کس طرح داخل ہو سکتے ہیں؟ یسوع مسیح کے وسیلے، وہی دروازہ ہے،ایک ہی راستہ ہے،اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

(100) ''جو شخص کسی دیوار کو پھاند کر آتا ہے، وہ چور اور ڈاکو ہے۔'' جیسے ایک تمثیل میں وہ شخص جو دیوار پھاند کر آیا تھا اور شادی کی پوشاک پہنے بغیر ضیافت میں شریک ہوا تھا، وہ مجرم پایا گیا تھا، اور اُسکے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈالا گیا تھا۔شادی کی ضیافت میں داخل ہونے کا،صرف ایک راستہ ہے۔مجھے یقین ہے کہ میں نے کچھ عرصہ پہلے اس پر کلام سنایا تھا۔پرانے وقتوں میں...... جب کوئی شخص......شادی کراتا تھا تو اُسے دعوت نامے خود دینے پڑتے تھے،وہ شادی کے چوغے مہمانوں کے لیے خود تیار کرواتا تھا۔پس جب اُس نے، ضیافت کی میز پر اُس آدمی کو بیٹھے ہوئے دیکھا......کتنے لوگوں کو یہ تمثیل یاد ہے؟ یقیناً،آپ لوگوں کو یاد ہے جو بائبل پڑھتے ہیں۔اور اُس نے کھانے کی میز پر ایسے شخص کو دیکھا جس نے شادی کا لباس نہیں پہنا ہوا تھا۔

(101) یہ کیا ہے؟ دلہا دروازے پر کھڑا ہو جاتا تھا اور تمام لوگ دعوت نامے کے ساتھ اندر آتے تھے۔''کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے، یا بلایا ہے، میرے پاس آ جائیں گے۔'' یہاں وہ آتے ہیں، اور اپنا دعوت نامہ دولہا کو پیش کرتے

ہیں، تاکہ ہر ایک یکساں دکھائی دے۔ یہ بات ہے، جو اچھے پرانے زمانے کے، رُوحُ القُدس کے دین میں تھی، یہ سب کو ایک ہی بنا دیتا تھا۔ خواہ وہ امیر ہو یا غریب، غلام ہو یا آزاد، سفید ہو یا سیاہ، عورت ہو یا مرد، مسیح یسوع میں سب ایک ہیں۔ اور دولہا دروازے پر کھڑا ہو جاتا تھا اور دعوت نامہ لے کر، آدمی کو چوغہ دے دیتا تھا تاکہ امیر غریب سب ایک جیسے نظر آئیں۔ یہی طریقہ خدا کی بادشاہی میں ہے، وہاں چھوٹے یا بڑے نہیں ہیں؛ وہاں سب ایک ہیں، مسیح میں سب ایک ہیں۔

(102) اب، آپکا کیا خیال ہے کہ جب دولہا واپس آیا اور ایک ایسے شخص کو دیکھا جس نے شادی کا چوغہ نہیں پہنا ہوا تھا تو کیا ہوا؟ دولہا نے کہا، ''دوست، تو یہاں کیسے آ گیا؟'' اور وہ کچھ بول نہ سکا، اِس سے نظر آتا ہے کہ وہ دروازے کے علاوہ کسی اور طرف سے آیا تھا۔ وہ کسی کھڑکی سے آیا تھا، یا وہ پچھلے دروازے سے آیا تھا۔ اور اُس نے اُسے دوست کہہ کر بلایا، جس سے نظر آتا ہے کہ وہ کلیسیا کا رُکن تھا، ''دوست، تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیسے آ گیا؟'' اب، یسوع نے، خود یہ کہا۔ اُس نے نوکروں کو اندر بلایا، اور اُس نے کہا ''اِسکے، ہاتھ پاؤں باندھو۔'' اور اُسے باہر اندھیرے میں ڈال دیا گیا جہاں رونا، ماتم، اور دانتوں کا پیسنا تھا۔ یہ مسیح کے اپنے الفاظ ہیں، (ٹھیک ہے۔) ''اُسے باہر ڈال دیا گیا تھا۔'' کیونکہ، اُسکے پاس شادی کا لباس نہیں تھا، اور یہ ثابت ہو گیا تھا، کہ وہ دروازے کے علاوہ کسی اور طرف سے آیا تھا۔ اگر وہ دروازے سے داخل ہوا ہوتا، تو اُسکے پاس شادی کا لباس ہوتا۔

(103) اوہ، یہ غور سے سنیں! اگر شادی کا لباس روح القدس کا بپتسمہ ہے، تو پھر ہماری نمائندگی کسی اور طرح سے کیسے ہوگی؟ اگر پہلے کلیسیائی زمانے کو دروازے، یعنی مسیح کے وسیلے آنا پڑا، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ حاصل کرنا پڑا، اور پاک روح کا بپتسمہ لینا پڑا، شادی کا لباس پہننا پڑا، تو ہم کسی اور طریقے سے کیسے آ سکتے ہیں؟ اگر آپ میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل، یا اور کسی تنظیم کے وسیلے آتے ہیں، تو آپکو باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈال دیا جائیگا۔ آپ کو یسُوع مسیح کے وسیلہ سے آنا ہے، جو راہ ہے، اور دروازہ ہے، اور سچائی ہے، اور زندگی ہے۔ آمین!

(104) ٹھیک ہے، یہی آواز، مکاشفہ 21، یا، مکاشفہ 1:10 اور 13 میں سنائی دی تھی۔ اور میں آپ کی توجہ اِس طرف لانا چاہتا ہوں، کہ جو آواز اُس نے سنی وہ نرسنگے کی طرح صاف سنائی دے رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ نرسنگے کی آواز کیسی ہوتی ہے، یہ تیز چبھنے والی آواز دیتا ہے۔ بائبل میں نرسنگے کا مطلب کیا ہے؟ جنگ۔ جنگ میں، بلکہ بائبل میں...... آپ جب بھی کسی نرسنگے کے پھونکے

جانے کو دیکھتے ہیں،تو اس کے پھونکے جانے کا مطلب ایک جنگ ہے، یا کوئی مکاشفہ یا کچھ اور وقوع میں آتا ہے۔

(105) اب، وہ......کلیسیائی زمانے گزر جانے کے بعد، جب ہر چیز تیار ہوگئی،تو چوتھے باب کے لئے یہ تیار تھی،کلیسیائی زمانے مکمل ہو چکے تھے۔خدا نے زمین کو چھوڑ دیا تھا،آپ سمجھ گئے؟ اُس آواز کو، یاد کیجئے، جو اُسکے پیچھے،سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان سے سنائی دی تھی، کام مکمل ہو چکا تھا۔ اب وہی آواز آسمان پر سنائی دے رہی تھی۔ یہ کیا تھا؟ خدا اپنے لوگوں کو نجات دے چکا تھا۔ اُس کا زمینی کام مکمل ہو چکا تھا،اب وہ جلال میں تھا،اور یوحنا کو بلا رہا تھا،''یہاں اوپر آ جا۔'' جی ہاں۔ آمین! اِس سے میں نئے سال کی رات کی پکار محسوس کرنے لگا ہوں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہ آپ کا مقام ہے۔ دیکھیں، تیار ہو جائیں،''یہاں اوپر آجا!''

(106) جنگ! یہ بہت بڑی جنگ کی تیاری ہے؛ جن لوگوں نے خدا کے پیغام کو رد کیا، پاک روح کو رد کیا،سات کلیسیاؤں کے پیامبروں کو رد کیا۔جن لوگوں نے خدا کے فضل کے پیغام کو رد کیا اُن کیلئے اور کچھ باقی نہ رہ گیا تھا،مگر عدالت تیار تھی؛اوہ،اب خدا زمین پر آفتیں نازل کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔''یہاں اوپر آ جا،اور میں تجھے دکھاؤں گا کہ اب کیا ہونے والا ہے۔مسیح کو رد کرنے والے، بے دین گنہگاروں پر،مَیں اپنے غضب کو نازل کرنے کو ہوں۔''

(107) تیاری کو دیکھئے۔ اوہ،ہم آج رات جوں جوں آگے بڑھتے جائیں گے آپ زیادہ سے زیادہ باتوں سے واقف ہو جائیں گے۔ہم یہاں ہر بات معلوم نہیں کر سکتے،ہمیں ایک سے دوسرے مقام کو بیان کرنا پڑتا ہے۔اُن کیلئے یہ کیسی خوفناک بات ہوگی جب آخری نرسنگا پھونکا جائے گا،جب آخری جنگ لڑی جائیگی، جب آخری وعظ کی منادی ہو جائیگی، جب آخری گیت گا لیا جائے گا،اور ہم مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہوں گے۔آپ سے پوچھا جائے گا،''تم نے اِسے قبول کیوں نہ کیا؟ جو زندگی میں نے تمہیں دی اُس کے ساتھ تم نے کیا کیا؟'' آپ کو وجہ بیان کرنے کو کہا جائے گا۔پھر کیا ہوگا؟

(108) آپ نے مجھے وہ گیت گاتے سُنا ہوگا، یا اِسکی کوشش کرتے:

پھر کیا ہوگا؟ پھر کیا ہوگا؟

جب عظیم کتاب کھلے گی، پھر کیا ہوگا؟

جب پیغام کو رد کرنے والوں سے

وجہ پوچھی جائے گی، پھر کیا ہوگا؟

(109) وہاں ایسے ہی کھڑا ہونا پڑے گا، جیسے یقینی طور پر یہ کتاب لکھی ہوئی ہے۔ آپ کو وہاں ......آپ کو وہاں کھڑا ہونا پڑے گا اور اس کا سبب بیان کرنے کو کہا جائے گا۔ اوہ، میرے بھائیو، اور بہنوں، یہ ہم پر لازم ہے، خدا کے بیٹے بیٹیاں ہوتے ہوئے، یہ ہمارا فرض ہے، کہ ہم ہر دن ہر گھڑی اپنے آپکو آزماتے رہیں۔ پولُس نے کہا،''میں ہر روز مرتا ہوں۔ اگرچہ میں زندہ ہوں، لیکن اب میں زندہ نہ رہا، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔'' سمجھے؟ خود کو پرکھتے رہیں، کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کو کب جواب دینے کے لئے اوپر بلایا جائے گا۔

(110) اب،''نرسنگے کی آواز سنی۔'' ٹھیک ہے۔ غور کیجئے، توجہ کریں یوحنا نے، اُس نے یہاں، پہلے باب کی آخری آیت میں کیا کہا تھا۔

......پہلی آواز......جو......نرسنگے کی آواز کی مانند تھی اُس نے مجھ: سے کہا، کہ یہاں اوپر آجا،......

یہاں اوپر آجا! میں نے زمین پر تجھے کلیسیائی زمانے دکھائے: اب یہاں اوپر آجا، میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو یہاں اوپر ہونے والی ہیں۔

(111) دیکھیں، مسیح نے تب زمین کو چھوڑ دیا تھا، وہ جلال میں اوپر چلا گیا تھا، کلیسیائی زمانوں کے گزر جانے سے نظر آ گیا، کہ اُس کے روح نے یہاں کام ختم کر دیا تھا۔ وہ جلال میں چلا گیا تھا اور یوحنا کو اوپر بلا رہا تھا، اور اُسے دکھایا کہ اس کے بعد کیا ہونے والا تھا۔''یہاں اوپر آجا۔''

(112) اب، ہم یوحنا کو، دوسرے باب...... بلکہ دوسری آیت میں دیکھتے ہیں۔ جلدی سے، غور کیجئے، کہ یوحنا نے یہ بیان کیا۔

اور فوراً......(آمین!)

(113) اوہ، شاید میں عجیب دکھائی دیتا ہوں، لیکن میں بڑا اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ یوحنا نے بیان کیا

......فوراً میں روح میں آ گیا:......

(114) جب آپ خدا کی آواز کو اپنے ساتھ بولتے سنتے ہیں، تو کچھ واقع ہوتا ہے۔ آمین۔

اوہ، آپ کیساتھ ایسا کیا ہوا تھا؟ اکتیس سال پہلے، میرے ساتھ ہوا تھا، اور اُس کے بعد آج تک مَیں ویسا نہیں رہا۔ اوہ، اُس نے کہا، ''اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دوں گا۔'' اُس نے مجھے تبدیل کر دیا۔

(115) یوحنا نے کہا:

......فوراً مَیں روح میں آ گیا......(کون سا روح؟ پاک روح۔ اوہ!)......فوراً مَیں روح میں گیا: اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر ایک تخت ہے، اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

(116) دیکھئے، اب یوحنا نے زمین کو چھوڑ دیا۔ مسیح نے (رُوحُ القُدس کی صورت میں زمین کو چھوڑ دیا تھا) اور واپس اپنے بدن میں لوٹ گیا تھا۔ آج بدن وہاں یادگار، یعنی قربانی کے طور پر موجود ہے۔ ہم اِس باب میں ٹھیک یہاں تک پہنچ گئے ہیں۔ اور مسیح کا روح کلیسیا کے اندر بسنے کیلئے، یعنی ہمارے اندر بسنے کے لئے واپس آیا۔

(117) اب، جب یسوع زمین پر اپنے کام کے دَور کے اختتام کو دکھا چکا، تو اِس کے فوراً بعد وہ آسمان پر چلا گیا، اور اُس نے کہا، ''میں تجھے دکھاؤں گا کہ اِسکے بعد، کلیسیائی زمانوں کے بعد کیا ہونے والا ہے۔'' اُس نے کہا، ''یوحنا، اب میں تیرے ساتھ نیچے گفتگو نہیں کر سکتا؛ کیونکہ میں نے زمین کو چھوڑ دیا ہے، اب میں اوپر آ گیا ہوں۔ یہاں میرے پاس اوپر آ جا!'' آمین! ''اور مَیں تجھے وہ باتیں دکھاؤنگا جو اِسکے بعد ہونے والی ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! جی ہاں! اوہ، وہ رویا میں اُٹھا لیا گیا تھا، وہ جلال میں اُٹھا لیا گیا تھا۔

(118) اُسکا تجربہ اُسطرح کا تھا جیسا پولُس کو ہوا تھا۔ جس کا ذکر دوسرا کرنتھیوں 12:2 تا 4 میں بیان کیا ہے، اگر آپ چاہیں تو لکھ لیں۔ دوسرا کرنتھیوں......2 تا 4۔ پولُس بھی، ایک دن...... رویا میں، اوپر چلا گیا تھا۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ اور اُس نے وہاں ایسی باتیں دیکھیں جن کے متعلق بات کرنا بھی مناسب نہ تھا؛ یہاں تک کہ اُس نے، چودہ سال بعد بھی اُس کا ذکر تک نہ کیا۔ دیکھیں؟ لیکن ان کے درمیان فرق کو غور سے سنیں۔

(119) جو کچھ پولُس نے دیکھا تھا، اُسکا ذکر کرنا یا لوگوں کو بتانا اُس کیلئے ممنوع تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! میں نہیں سمجھتا کہ وہ ایسا کر سکتا تھا۔ (اِسی طرح، ایک دن میں نے بھی ایک چھوٹا سا سفر کیا تھا، میں نے کبھی اُس کا ذکر نہیں کیا اور نہ کبھی کرونگا۔) دیکھیں، اُس۔ اُس نے ایسی باتیں دیکھیں

جنکے بارے میں وہ بات نہیں کر سکتا تھا۔ میرا اندازہ ہے کہ اُسکے پاس الفاظ نہیں تھے......اگر چہ، اُسے تیسرے آسمان تک اٹھایا گیا تھا۔ دیکھیں، تیسرے آسمان تک اُٹھایا گیا تھا۔

(120) تب کتنا فرق تھا جب یوحنا کو اٹھایا گیا اور اُس نے یسوع کو دیکھا تھا، اُس نے...... کہا، ''جو کچھ تو نے دیکھا ہے اِسکو ایک کتاب میں لکھ کر واپس، کلیسیاؤں کو بھیج دے۔'' جبکہ پولُس کو ذکر کرنے سے منع کر دیا گیا، لیکن یوحنا کو یہاں تک کہا گیا کہ اِسکو کتاب میں لکھ دے تاکہ تمام زمانوں میں موجود رہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اِسکو اب، اِن آخری دنوں میں آشکارا کرنے کیلئے ظاہر کر دیا گیا۔ یہ اُس کے دِنوں میں منکشف نہ کیا گیا، بلکہ اب جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں تو یہ منکشف ہوتا ہے۔

(121) اوہ، اب ذرا، یوحنا پر غور کیجئے، جسے کلیسیائی زمانوں کے فوراً بعد اوپر اٹھا لیا گیا، یہ اٹھائی جانے والی کلیسیا کی مثال ہے۔ جیسے ہی اِس کلیسیائی زمانے کا اختتام ہوتا ہے، یعنی لودیکیہ کی کلیسیا کے زمانے کا اختتام ہوتا ہے اور پھر فوراً، اٹھایا جانا ہے۔ کلیسیا بھی یوحنا کی طرح، خدا کی حضوری میں اوپر چلی جائیگی۔ اوہ، میرے خُدایا! واہ! یہ بات میری روح کو گھیر لیتی ہے۔ اوپر اُٹھایا جانا، ایسا کلیسیا کے اٹھائے جانے کے وقت ہونا ہے! اور یہ کہا...... دیکھیں، اِس مقام پر، مکاشفہ کی کتاب لکھی گئی تھی، دیکھیں، کلیسیائی زمانے کا اختتام ہے۔

(122) اب، مجھے یہاں بات ملی ہے جسے میں ایک ایسے معاملہ کیلئے واضح کرنا چاہتا ہوں جس پر بہت سے مسیحی طویل عرصہ تک الجھن کا شکار رہے ہیں۔ آج مجھے خیال آیا، جب میں مطالعہ کر رہا تھا، کلام کے حوالے لکھ رہا تھا، اور نام اور مختلف رنگ اور چیزیں تلاش کر رہا تھا۔ جن پر ہم تھوڑی دیر بعد غور کریں گے، جن میں قوس قزاح اور علامات، اور دیگر باتیں شامل ہیں۔ میں یہ حوالہ جات لکھ رہا تھا تاکہ دوبارہ اِن کو دیکھ کر انہیں بیان کر سکوں، اگر چہ میں...... یوں کر رہا تھا' کیونکہ، اکثر، جب میں اِسطرح کی کسی بات پر بول رہا ہوتا ہوں، تو مجھے...... یہ ذرا مختلف ہوتی ہے، میں اِسے زبانی یاد رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ لیکن اِسطرح سے، جب آپکے پاس تھوڑا وقت ہو، تو میں اِس کا ذکر کرنا پسند کرتا ہوں' کیونکہ یہ آگے پیچھے، تمام حوالہ جات میں چلتی رہتی ہے۔

(123) اب، اگر آپ حوالہ جات لکھ رہے ہیں، تو یہ بات، ہمیں متی 13:16 میں ملتی ہے۔ متی......اگر آپ واپس جانا چاہتے ہیں......اگر آپ واپس اِس بات پر جانا چاہتے ہیں، تو ٹھیک ہے، یہ متی 13:16 ہے۔ یہی ہے......اوہ، ہم واپس جائیں گے اِسے پڑھیں گے، اور پھر ہماری تسلی

ہو جائے گی۔ متی سولہواں باب، اور اِسکی تیرہویں آیت۔ جب ہم اِسے پڑھتے ہیں تو بڑے دھیان سے سُنیں 13:16، ''جب پطرس آیا......'' بلکہ:

جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے، پوچھا، کہ لوگ ......ابن آدم کو کیا کہتے ہیں؟

اُنہوں نے کہا، بعض...... یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں: بعض، ایلیاہ؛ بعض، یرمیاہ، یا، نبیوں میں سے کوئی۔

اُس نے اُن سے کہا، مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟

شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو زندہ خدا کا بیٹا، مسیح ہے۔

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے تو، شمعون بریوناہ:...... کیونکہ یہ بات خون اور گوشت نے نہیں، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔

اور میں بھی...... تجھ سے کہتا ہوں، کہ تو پطرس ہے، اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔

اور اب......اور میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا: اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا:......اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔

اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں یسُوع یعنی مسیح ہوں۔

(124) اب غور سے سنیں۔ ٹھیک ہے۔ ''اُس وقت سے ......اُس وقت سے لے کر......'' میں ایک اور آیت پڑھنا چاہتا ہوں، آپ خود اِسکو پڑھ سکتے ہیں، اُٹھائیسویں آیت کو لیتے ہیں؛ باقی حصہ آپ خود گھر جا کر پڑھ سکتے ہیں۔

میں تم سے سچ – سچ کہتا ہوں، کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں، کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے، موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔

(125) اوہ، اِس پر غور کیجئے! ''جو یہاں کھڑے ہیں، اُن میں سے بعض ایسے ہیں، کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔'' کیسا بیان ہے! دیکھیں، نقاد کس طرح اِس بیان کو لے کر دکھانا چاہتا ہے کہ وہ کتنا بے زبان ہے۔ وہ کس طرح اِسے گرفت میں لینے کی کوشش کرتے ہیں، حالانکہ یہ پوری بھی ہوگئی اور اُن کو معلوم تک نہیں۔

سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

(126) ہم پطرس کے چٹانی اعتراف سے واقف ہیں، اُس کے اعتراف کے بعد اُس نے کہا تھا ......کہ وہ اِس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کرے گا۔ یہ پتھر پطرس نہیں تھا، اِس کا مطلب چھوٹا پتھر ہے، جیسا کہ رومن کیتھولک اِسے پتھر کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔لیکن پطرس کا اعتراف مکاشفہ کے بارے میں ہے، اور یہ کلیسیا ہے۔خدا اِسے منکشف کرے گا؛ نہ کہ اِس آدمی کا اعتراف، کیونکہ بعد میں وہ پیچھے ہٹ گیا تھا۔ یہ اُسکا خدا کا بیٹا ہونے کا اعتراف نہ تھا؛ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کا بیٹا تھا، پطرس نے محض اِسے بیان کیا تھا۔لیکن حقیقت یہ تھی، کہ یہ مکاشفہ تھا، جو آسمان سے ظاہر کیا گیا کہ وہ خدا کا بیٹا تھا۔اُس نے کہا،''خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر یہ ظاہر کیا ہے۔اور اِس پتھر پر، اِس چٹانی اعتراف پر، میں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالم ارواح کے دروازے......اُس پر غالب نہ آئیں گے۔''

(127) ہم اتنی تیزی سے چل رہے ہیں کہ مجھے امید ہے، کہ ہم وقت ختم ہونے سے پہلے اِسے مکمل کرلیں گے۔ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ اسکا انسانوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔اگر ہم اِسے مکمل کرسکیں تو یہ ایک خوبصورت کہانی ہے۔بالکل ٹھیک ہے۔جی ہاں، پطرس نے، چٹانی اعتراف کیا تھا...... یسوع نے پطرس کے اعتراف پر اپنی کلیسیا تعمیر کرنی تھی۔اُس نے کہا،''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں بعض ایسے ہیں کہ-کہ جب تک ابن خُدا کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔''

(128) اب، یاد رکھیں، کہ اُس نے کہا تھا''بعض۔'' یہ ایک سے زیادہ کی بات ہے، کیا ایسا نہیں؟ بعض کا مطلب ہے بہت سے،''ایک سے زیادہ۔'' لیکن اب دیکھیں، اُسکے سبھی شاگرد وہاں موجود تھے، اور وہ اُن سب سے پوچھ رہا تھا،''تم اِس کے بارے میں کیا سمجھتے ہو؟ اور تمہارا اُس کے متعلق کیا خیال ہے؟'' لیکن اُس نے کہا،''جو یہاں کھڑے ہیں، اُن میں سے بعض ایسے ہیں، جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں۔'' اوہ، میرے خُدایا۔ یہ کیسا شاندار بیان ہے۔خیال کیجئے، یہ دو ہزار سال پہلے بیان کیا گیا تھا۔

(129) یہ ہوگا...... بلکہ ہوا......کیا خدا کا کلام ناقابلِ یقین ہے؟ خدا کا بولا ہوا ہر لفظ پورا ہوگا؟

(130) اب، اگر ہم چاہیں، تو پھر آگے متی کا سترہواں باب ہے۔ جب اُس نے...... چند دنوں

کے بعد، اُس نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو اپنے ہمراہ لیا، اور دُور، ایک پہاڑ پر الگ لے گیا، تا کہ اُس کے گواہ ہوں۔ پطرس، یعقوب، اور یوحنا؛ وہاں اُنہوں نے خدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آتے دیکھا، اور اُنہوں نے خدا کی بادشاہی کی آنے کی مشق دیکھی۔ آمین ! اوہ، اُنہیں آسمان کی بادشاہی کے آنے کا منظر دکھایا گیا، جو ہزار سالہ بادشاہت کا آغاز ہوگا۔ اُنہوں نے اِس کی مشق دیکھی تھی۔

(131) کچھ عرصہ پہلے...... خادموں کا اجتماع ہوا، جن میں اورل رابرٹس بھی تھا۔ جب سیسل بی۔ ڈیمیل نے، دس احکام فلم بنائی، تو اُس نے بھائی شا کارین، بھائی رابرٹس، اور ملک بھر سے بہت سے خادموں کو بلایا تھا، کوئی بھی خادم آ سکتا تھا، اُس نے انہیں اسٹوڈیو آنے کی دعوت دی تھی اُس نے فلم ریلیز کرنے سے پہلے، اُس کی ریہرسل اُنہیں دکھائی، لیکن بعد میں تو فلم کا ایک ٹکٹ پچیس ڈالر کا بکتا رہا۔ لیکن وہ...... اُنہوں نے اِس کی مشق دیکھی، تا کہ اگر اُس میں کوئی قابل تنقید نکتہ ہو تو وہ اپنا خیال پیش کر سکیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُنہوں نے عوام سے پہلے اُسے دیکھا تھا۔

(132) یسوع نے کہا تھا، ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض'' (آمین!) ''موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک کہ خُدا کی بادشاہی کو قدرت کیساتھ،'' یا، ''ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں،'' بلکہ یہی ہے۔ ''ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں!'' اِس کے چند دن بعد، اُس نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیا، اور ایک اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا، اور وہاں اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ چمکتا ہوا، سورج بھی، اُسکی پوشاک کی مانند نہ تھا جو اُس نے پہن رکھی تھی۔ ہم نے اِس تمثیل کو پوری بائبل میں، استعمال کرنے کے لئے بہت دفعہ استعمال کیا ہے۔

(133) آپ کلام کے کسی ایک حصہ کو لے کر پوری بائبل کو اس کے گرد جوڑ سکتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ کہیں کوئی دراڑ باقی نہ رہے گی! یہ خدا کی قدرت سے لپی ہوئی ہے۔ شیطان اگر چاہے بھی تو وہ اِسے دبا نہیں سکتا۔ یہ سچ ہے۔ وہ اُن مقدس لوگوں کے اندر نہیں آ سکتا جنہوں نے اپنی گواہی وہاں رکھی ہے اور خدا کی بادشاہی پر ایمان لائے ہیں، اور ہر نوشتے کو لیا ہے اور اُسکو روح القدس کی قدرت سے لیپ دیا ہے، اُسے خون سے دھویا ہے؛ دنیا اُس کے اندر داخل نہیں ہو سکتی۔ شیطان اُس کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ وہ مر چکے ہیں، اُن کی زندگی خدا کی مُہر، یعنی روح القدس کے وسیلے مسیح میں پوشیدہ ہے۔ ابلیس اُنہیں کیونکر پریشان کر سکتا ہے؟ جی ہاں! اب وہ، اس حالت میں موجود ہیں۔

(134) تو پھر یہاں، اِس مقام پر، اُنہوں نے آمد کو، یا مشق کو دیکھا۔اور سب سے پہلے انہوں نے، کیا...... دیکھا تھا؟ سب سے پہلے اُنہوں نے جس کی آمد کو دیکھا وہ موسیٰ تھا، جو اُن سوئے ہوئے مقدسوں کی نمائندگی کرتا ہے جو زندہ کئے جائیں گے۔ وہاں ایلیاہ بھی تھا۔

(135) اوہ، میں چاہتا ہوں آپ توجہ فرمائیں کیا واقع ہوا؟ پہلے، موسیٰ دکھائی دیا تھا؛ یہ تمام مقدسین ہیں جو چھ زمانوں، یعنی چھ کلیسیائی زمانوں کے دوران سوئے رہے۔صرف یہی نہیں، بلکہ وہاں ایلیاہ بھی تھا؛ یعنی آخری زمانے کا پیامبر، اپنے گروہ کیساتھ، جسے تبدیل کر کے آسمان پر اٹھا لیا گیا۔آمین! اب، مستقبل میں؛ آمد کا انتظار ہو رہا ہے۔

(136) اور وہ سب کیا کر رہے تھے......؟ اُسکے گرد کیوں جمع ہو گئے تھے۔اوہ، میرے خُدایا! یہ کیا تھا؟ یہ پطرس، یعقوب، اور یوحنا کیساتھ، اُس کے وعدے کی تکمیل تھی۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ اُس نے کہا تھا،''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جب تک ابن آدم کو اُسکی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے،'' اُنہوں نے اُسکا پیشگی نظارہ دیکھ لیا۔حالانکہ یہ، جی اٹھنے کے بعد ہونا تھا......

(137) میں آپکو ایک اور چیز کی طرف لانا چاہتا ہوں؛ یعنی مقدّس یوحنا20 :21 کی طرف، جو یسوع کے مرنے، اور دفن ہونے کے بعد کی بات ہے۔اس پر ابتدائی ایام میں ہی تنقید شروع ہو گئی تھی۔آج جبکہ ہمارا سبق یہی ہے، تو اِسے واضح کرلیں۔مقدّس یوحنا20 :21 میں، یسوع اپنے شاگردوں سے ملا، اور انہیں آگ پر بھنی ہوئی مچھلی اور روٹی کھلائی۔ یوحنا نے اُس کے سینہ کا سہارا لیا تھا، اور جب وہ کنارے پر تھے؛ تو پطرس نے سوال پوچھا تھا، اور کہا تھا،'' اِسکا کیا حال ہوگا؟'' یسوع یوحنا سے پیار کرتا تھا، یوحنا عزیز مرد تھا۔اُس نے پوچھا تھا،'' اِس شخص کا کیا ہوگا؟'' اِس کا مقام کیا ہوگا؟ اِس کا مستقبل کیا ہوگا؟

(138) اور یسوع نے جواب میں کہا،'' میرے آنے تک، اگر یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟ یہ کیا ہے؟''

(139) اور شاگردوں نے غلطی سے یہ سمجھ لیا، اُنھوں نے سوچا''یسوع نے کہا ہے کہ- کہ- کہ وہ میرے آنے تک زندہ رہے گا۔''

(140) لیکن یسوع نے کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ یہاں مکاشفہ کے، چوتھے باب میں، مسیح نے

اپنے کلام کو پورا کر دیا! وہ یوحنا کو آسمان پر لے گیا اور ہر چیز اُسے پیشگی دکھا دی۔ خدا کی تعریف ہو! اُس -اُس نے پیشگی منظر دیکھ لیا۔ اگر چہ وہ زمین پر تھا مگر اُس نے تمام کلیسیائی زمانوں کو واقع ہوتے، اور خداوند کی آمد تک، مکاشفہ کی ساری کتاب کو دیکھ لیا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(141) دیکھا کہ اُس کے وعدے کیسے لاخطا ہیں؟ اب، آپ چنے ہوئے ہیں...... یعقوب کو ایسا کرنا چاہیے تھا؛ لیکن یوحنا کے علاوہ، کسی کو یہ اجازت نہ ملی حتیٰ کہ کیا پولُس نے یہ نہیں دیکھا تھا، لیکن اُس نے، کچھ بیان نہیں کیا تھا۔

یسوع نے کہا، ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے کیا؟

(142) اور یہ کہہ کر، اُس نے صرف یوحنا کو منتخب کیا تھا وہ اُسے اوپر لے گیا اور اُس کے مرنے سے پیشتر اُسے سب کچھ دکھا دیا، اُسکے جیتے جی سب کچھ دکھا دیا کہ کیا کچھ واقع ہوگا! (بھائی پیٹ، کیا یہ جلالی نہیں ہے؟) اوہ، دیکھیں، یسوع اُسکو آسمان پر لے گیا۔ ٹھیک یہاں پر، چوتھے باب کی دوسری آیت، اِس بات کا ثبوت پیش کرتی ہے۔ ''اُس نے اُسے وہ باتیں دکھائیں جو ہوئیں، اور جو ہیں، اور جو ہوں گی۔'' یسُوع نے اُس کو کلیسیائی دَور، یہودیوں کی واپسی، آفتوں کا نازل کیا جانا، دلہن کا اٹھایا جانا، مسیح کی دوسری آمد، ہزار سالہ بادشاہت، اور اُس کے نجات یافتہ لوگوں کا ابدی گھر دکھایا؛ جبکہ وہ زندہ ہی تھا، اُس نے یہ سب کچھ ہوتے ہوئے دیکھا۔ سمجھے؟ سمجھے؟ وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے اپنے واپس آنے کی-کی-کی پوری فلم دکھا دی، اُسے سارے کام کا پیشگی منظر دکھایا گیا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(143) یوحنا کو اوپر اُٹھا لیا گیا۔ اور مکاشفہ 2:4 میں- میں اپنے عدہ کو پورا کیا۔ اُسے موت سے پہلے روح میں اوپر اٹھا لیا گیا اور اُس نے اپنی زندگی میں ہی سب چیزیں دیکھ لیں۔ اُس- اُس نے تمام مناظر پیشگی دیکھ لئے۔ یوں اُس نے، رویا میں، اُن واقعات کو وقوع میں آتے دیکھا جو ہونگے اور جو اُس وقت سے لیکر زمین پر خداوند یسوع کی آمد تک ہونے والے تھے۔ یہ سب کچھ اُسے رویا میں دکھایا گیا۔

(144) پس شاگردوں نے...... بلکہ یسوع نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ وہ اُسی زمانہ میں آ رہا تھا۔ اُس نے کہا تھا، ''اگر وہ میری آمد تک ٹھہرا رہے، (تو)، تجھے اس سے کیا؟'' پھر وہ یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے وہ سب باتیں دکھائیں جو وقوع میں آنے کو تھیں۔ اوہ، مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔

جی ہاں۔اوہ،میرے خُدایا!

(145)اب آئیں،ذرادیکھیں کہ یہ کیا ہے:

فوراًمیں روح میں آ گیا:اور،کیا دیکھتا ہوں،کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے،اوراُس تخت پر،کوئی بیٹھا ہے۔

(146)وہاں وہ''آوازتھی''جس نے اُسے بلایا تھا۔اوہ،وہ آواز!اوہ،میں اس آواز سے دُور نہیں رہ سکتا، جواُس نے اپنے پیچھے سنی تھی۔یوحنا نے نگاہ کی،اوراُس نے اُسے کلیسیائی زمانے دکھائے،کیونکہ وہ سونے کے سات چراغدانوں،یعنی کلیسیائی زمانوں میں کھڑا تھا۔جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے تو اُس نے اُس آواز کو سنا؛جو زمین کو چھوڑ کر،اوپر چلی گئی تھی۔جب وہ جلال میں چلا گیا،تو یوحنا نے اُسے یہ کہتے سنا،''یہاں اوپر آ جا!میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو اِن باتوں کے بعد ہونے والی ہیں۔''اوہ،میرے خُدایا!

(147)وہ آواز!آیئے ایک منٹ کیلئے اُس آواز پر بات کریں؛میں نے کچھ حوالہ جات یہاں لکھ رکھے ہیں۔آیئے پہلا تھسلنیکیوں 4 باب سے دیکھیں،کہ وہ آواز کیا کہنے جارہی ہے۔اوہ،اِسے پڑھنے سے پہلے،ہی......ہم جانتے ہیں کہ یہ کیا کہنے جارہی ہے،کیا ہم نہیں جانتے؟ہم جانتے ہیں کہ کیا ہونے والا ہے۔''خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔''کیا یہ سچ ہے؟آپ جو لکھ رہے ہیں اُن کیلئے کہنا چاہتا ہوں،کہ یہ پہلا تھسلنیکیوں 17,16:4 آیت ہے،''وہ آواز''وہ آواز مسیح کی آواز تھی۔کیا یہ سچ ہے؟وہ مسیح کی آواز ہے!

کیونکہ......خدا کا نرسگا پھونکا جائے گا،اور وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے:

......پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے......تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں:اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے۔

(148)وہی آواز جس نے یوحنا کو مخاطب کیا،''اوپر آ جا،''وہی آواز جس نے یوحنا سے کہا تھا،''اوپر آ جا،''یہ وہی آواز ہے جو کسی دن کلیسیا کو بھی بلائے گی(آمین!)،کلیسیا کو بلائے گی۔

(149)پس،وہی آواز جس نے یوحنا کو اوپر بلایا،یہ وہی آواز ہے جس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا تھا،یہی مقرب فرشتہ کی آواز ہے۔مسیح مقرب فرشتہ کی آواز ہے،''مقرب فرشتہ کی آواز،''سمجھے۔ اوہ،مسیح کی نرسنگے جیسی جس آواز نے یوحنا کو اوپر بلایا،اُسی آواز نے لعزر کو بھی بلایا تھا۔کیا آپ نے

ملاخطہ کیا کہ لعزر کی قبر پر، یسوع نے بلند آواز سے پکارا۔ (صرف آہستہ سے نہیں کہہ دیا، ''لعزر، باہر آجا۔'') ''بلکہ زور سے کہا لعزر باہر آجا!'' اِسی آواز نے اُسے مُردوں میں سے باہر بلایا۔

(150) اور اُس نے جواب دیا، ''میں حاضر ہوں۔'' اور وہ مُردوں میں سے باہر آگیا، حالانکہ وہ مر گیا تھا اور اُس کا جسم گل چکا تھا۔

(151) اُسی آواز نے یوحنا سے کہا، ''یہاں اوپر آجا، میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا جو جلد ہونے والی ہیں۔''

(152) یہی آواز پھر سنائی دے گی اور جو مسیح میں سو رہے ہیں جی اٹھیں گے، ''کیونکہ نرسنگا......'' یہ نرسنگا ہے! نرسنگا کیا ہے؟ مسیح کی آواز ہے، وہی پکار ہے جس نے یوحنا کو اوپر بلا لیا۔ یوحنا نے نرسنگے کی سی آواز سنی جس نے کہا، ''یہاں اوپر آجا!'' کیا آپ نے دیکھا کہ مردے کس طرح جی اٹھیں گے؟ یہ ایک پَل میں، پلک جھپکتے ہی ہوگا۔ اُس کی صاف آواز سنائی دے گی، اور وہ کلیسیا کو بلاتے ہوئے کہے گا، ''اِس میں سے نکل آؤ۔'' یہ بلانے کی عظیم آواز ہوگی۔ خدایا، اُس روز اِس آواز کو سننے میں میری مدد کرنا۔

(153) جیسے میں نے اکثر کہا ہے......ایک فانی انسان ہوتے ہوئے، میں جانتا ہوں، روڈنی، کہ میرے سامنے ایک بہت بڑا تاریک دروازہ ہے، جو موت کہلاتا ہے۔ ہر دفعہ جب میرا دل دھڑکتا ہے، تو میری ہر دھڑکن مجھے اُس دروازہ کے قریب کر دیتی ہے۔ کسی دن مجھے اُس میں داخل ہونا ہے۔ لیکن میں کسی بزدل کی طرح، روتے چلاتے ہوئے اُس میں داخل نہیں ہونا چاہتا۔ بلکہ مَیں اُس میں، خود کو یسُوع کی راستبازی کی پوشاک پہن کر داخل ہونا چاہتا ہوں، یہ جانتے ہوئے، کہ یسوع کو اُس کی قیامت کی قدرت کیساتھ جانتا ہوں؛ کہ جس دن وہ مجھے پکارے گا، میں مُردوں میں سے نکل آؤں گا۔ جب وہ مجھے بلندی پر آنے کے لئے بلائے گا، اور جب خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا اور جو مسیح میں سو رہے ہیں وہ جی اٹھیں گے۔ اگر میں زندہ ہوں گا، تو میں ایک پل میں، آنکھ جھپکتے میں تبدیل ہو جاؤں گا، اور باقی سبھوں کے ساتھ، ہوا میں خداوند کا ستقبال کرونگا۔ نرسنگے کی آواز، بلند، اور صاف سنائی دیتی ہے۔ جی ہاں۔ اوہ، یہی آواز، اُس کی آمد کے وقت ہوگی۔

(154) اس کے متعلق کوئی مشکوک آواز نہیں ہے۔ یوحنا کے لئے یہ مشکوک نہیں تھی جب اُس نے اس آواز کو یہ کہتے سُنا، ''یہاں اوپر آجا!'' اور وہ اوپر چلا گیا۔ آمین۔

(155) جب لعزر، قبر میں، مردہ پڑا تھا؛ اور اُسکی روح، چار دنوں سے کہیں سفر کر رہی تھی، میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں پر تھی، اور میں نہیں سمجھتا کہ ہم میں سے کوئی بھی یہ جانتا ہے۔ لیکن اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کہ وہ کہاں پر تھی۔ یسوع نے بس ایک بار آدمی کو آواز دی جس کے بدن کو جسم کے کیڑے کھا رہے تھے؛ اور اُسکی قبر سے، بدبو آرہی تھی۔ اُس نرسنگے کی سی صاف آواز نے کہا، ''لعزر، باہر نکل آ!'' اُس مردہ اور گلے سڑے، آدمی نے، خود کو جھٹکا، اور چلتا ہوا قبر سے باہر آ گیا۔ بھائیو، کیا یہاں، کوئی غیر یقینی بات تھی؟ اِس میں کوئی شک نہیں تھا!

(156) آج رات بھی یہی صورتحال ہے، جبکہ ایک صاف آواز کہہ رہی ہے، ''اے گنہگار، توبہ کر، تو میں تجھے ابدی زندگی دوں گا۔'' توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔ یہ ایک بلاوا ہے۔ اِس میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔

(157) میں گواہ ہوں کہ یہ سچ ہے۔ اور بھی گواہ موجود ہیں، آج دنیا میں لاکھوں گواہ ہیں، وہ گواہی دیتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ جب بائبل، جو خدا کے الفاظ ہیں پیش کی جاتی ہے، تو خدا کا ہر لفظ ایک نرسنگا ہے۔ کلام کی ہر آواز نرسنگا ہے، انجیل کا نرسنگا ہے۔ اور جب یہ پھونکا جاتا ہے، تو یہ سچائی ہوتی ہے۔ جب یہ کہتا ہے، ''کہ یسوع مسیح، کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' تو اس میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔ وہ یکساں ہے! جی ہاں، جناب۔

(158) ''توبہ کرو، اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو، تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔'' تو پھر اس میں کوئی غیر یقینی نہیں ہے۔

(159) ''جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟'' اِس میں کوئی غیر یقینی بات نہیں ہے، ''وہ زندہ رہے گا!''

(160) ''جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔'' اِس میں کوئی؛ غیر یقینی نہیں ہے؛ یہ ایک یقینی آواز ہے۔

(161) اوہ، میں اِسے جانتا ہوں، جب میں، ایک کم عمر گنہگار تھا، تو میں نے اپنے غریب آئرش

دل کے اندر اِس آواز کو سنا تھا۔ یہ میرے لئے کس طرح ہوسکتی تھی؟ لیکن میں نے اِس یقینی آواز کا یقین کیا، اِسے قبول کیا۔ میں گواہ ہوں کہ یہ سچ ہے۔

(162) کسی دن خداوند پھر پکارے گا، اور ہم دنیا میں سے نکل جائیں گے۔ اِس لئے کہ نرسنگے کے متعلق کوئی شبہ نہیں ہے۔ جی ہاں، جناب۔ ہاں، جناب، اسلیئے کہ یہ کبھی بھی، غیر یقینی آواز نہیں ہے۔

(163) وہ آج بھی آواز دے رہا ہے اور وہ ہمیں بلا رہا ہے، جب وہ ہمیں کچھ کہتا ہے تو اُس کی یہی آواز ہوتی ہے۔

(164) آیئے اب، اُسی آیت پر واپس چلیں:

اور......کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے،......(دوسری آیت)......اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

(165) اب، ''تخت پر غور کیجیئے؛'' وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اب وہ زمین پر، چراغدانوں کے درمیان نہیں تھا۔ دلہن اٹھائی جا چکی تھی۔ اب وہ جلال میں، اپنے تخت پر بیٹھا تھا۔ میں چاہتا کہ آپ یہاں یہ دیکھ لیں، یہ بات ہم پانچویں باب میں بھی پائیں گے، اب یہ رحم کا تخت نہیں تھا۔ اب یہ کسی طور رحم کا تخت نہیں تھا، یہ عدالت کا تخت تھا۔ یہ فضل کا تخت نہیں تھا۔ اب یہ عدالت کا تخت تھا کیونکہ اس میں سے آگ اور بجلیاں اور گرجیں نکلتی ہیں؛ اب رحم کا وقت گزر چکا ہے، اور مزید رحم نہیں رہا، کیونکہ کلیسیائی دور ختم ہو چکا ہے۔ ''جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے؛ جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے؛ اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے؛'' اب یہ مزید رحم کا تخت نہیں ہے۔

(166) آج رات، اُس تخت پر خون دھرا ہے اور یہ ہر گنہگار کے لئے جو رحم کا طلبگار ہے رحم کا تخت ہے۔ لیکن اُس روز، یہ رحم کا تخت نہیں ہوگا، یہ عدالت کا تخت ہوگا جس پر غضبناک خدا بیٹھا ہوگا۔ ''اسلیئے کہ......اگر راستباز ہی مشکل سے نجات پائے گا، تو گنہگار اور بے دین کا کیا ٹھکانا؟'' حتیٰ کہ جب وہ اپنے جلال کے بادل میں آئے گا، تو پہاڑ بھی چھپنے کی جگہ تلاش کریں گے۔ تو تب ہم کہاں قیام کریں گے؟

اوہ، بیش قیمت ہے وہ چشمہ
جو برف سا سفید کرتا ہے مجھے؛

کسی اور چشمہ کو مَیں نہیں جانتا،
یسوع کے خون کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

(167) اوہ، میرے خُدایا، یہ کیسا شاندار سبق ہے! کوئی غیر یقینی آواز نہیں ہے۔ اُسکا تخت ہے:
......اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا۔ (اب وہ زمین پر نہیں ہے۔)

(168) اب، یہاں ایک اور بات بھی ہے، یہ ثبوت ہے کہ کلیسیا کو مصیبت کے دور سے پہلے اُٹھا لیا جاتا ہے۔ سمجھے؟ کیوں؟ یسوع یہاں جلال میں اپنے تخت پر ہے، اور کلیسیا جا چکی ہے، اور پھر مصیبت کا دور شروع ہوتا ہے۔

(169) میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ نوح کے زمانہ میں، نوح کشتی میں داخل ہو چکا تھا جبکہ بارش کا قطرہ بھی نہیں گرا تھا۔ آگ نازل ہونے سے پہلے لوط سدوم سے نکل چکا تھا۔ اور ایٹمی شراروں سے پہلے کلیسیا بھی جلال میں جا چکی ہوگی۔ یہ سچ ہے، ایٹمی بموں کے گرنے سے پہلے جا چکی ہوگی۔

(170) کوئی کہتا ہے، ''تو پھر اُس پہلی کے بارے کیا خیال ہے؟'' وہ بت پرست تھی، مسیحی نہیں۔

(171) اب، غور کیجئے۔ اوہ! خدا نے زمین پر اپنا کام مکمل کر لیا ہے اور اپنی کلیسیا کو لے لیا ہے، اور اب وہ عدالت کو بھیجتا ہے۔ دنیا نے اُسے رد کر دیا، اور وہ اپنی عدالت کو لاتا ہے۔ وہ اور اُسکی کلیسیا جلال میں جا چکے ہیں۔

(172) پتمس کے جزیرہ پر، یوحنا، کلیسیا کو مکاشفہ دینے والا تھا، وہ کلیسیا کی تشبیہہ ہے جو جلال میں اٹھالی جاتی ہے جیسے کہا گیا، ''یہاں اوپر آ جا!'' یہی ظاہر ہو رہا ہے......
آپ کہتے ہیں، ''وہ کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے؟''

(173) یوحنا ہر اُس شخص کی نمائندگی کرتا ہے، جو اِس کلام کو سنتا ہے۔ آمین! یوحنا یسوع مسیح کے خون کی نمائندگی کر رہا تھا، جو کلام کی گواہی ہے۔ وہ روح القدس کے بپتسمہ کا گواہ تھا، جس کی مسیح کے ساتھ شخصی رفاقت تھی، وہ پوری کلیسیا کی نمائندگی کر رہا تھا؛ یعنی، ہر مرد یا عورت، لڑکا یا لڑکی جو کبھی بھی مسیح پر ایمان لایا، اور اُسی طور پر اُسے قبول کیا، وہ کسی روز بلایا جائے گا، ''یہاں اوپر آ جا!'' اور مصائب کے دور سے پہلے اُسے اوپر اٹھا لیا جائے گا۔ یاد رکھیں، ابھی مصیبت کا دور نہیں آیا۔

(174) ابھی عدالت کی، تیاری کا وقت ہے۔ یوحنا کو دکھایا جا رہا ہے کہ کلیسیائی دور کے بعد کیا

ہوگا۔ سمجھے؟ پس، یہ تھا۔

(175) اب، ایک بار پھر تیسری، بلکہ دوسری آیت پر غور کیجیئے، ''آسمان پر ایک تخت رکھا تھا، اور تخت پر کوئی بیٹھا تھا۔'' وہی روح جو زمین پر تھی، اُس نے زمین کو چھوڑ دیا تھا اور جلال میں چلی گئی تھی، اور اب تخت پر بیٹھی تھی (وہی یسوع جو آج رات) رحم کیساتھ ہمارے ساتھ موجود ہے، وہی جلال میں اوپر جا کر تخت پر بیٹھا تھا۔

اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ سنگ یشب اور......عقیق سا معلوم ہوتا ہے: اور اُس تخت کے گرد، زمرّد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

(176) اب میں اِسے ختم کر رہا ہوں، کیونکہ اور بھائیوں نے بھی کلام سنانا ہے۔ میں غالباً صبح، یہیں سے شروع کروں گا۔ پس، ''زمرّد کی سی دھنک معلوم ہوتی تھی۔'' اوہ، میرے خُدایا! اوہ!

تقریباً ہر جگہ ایسے لوگ پھیلے ہیں،
جن کے دل شعلہ زن ہیں (کیا یہ بات آپکو پیاری نہیں لگتی؟)
......آگ جو پنتی کوست کے دن اُتری،
اُسی نے اُن کو پاک وصاف کر دیا؛
اوہ، اب وہ میرے دل میں جل رہی ہے،
اُس کے نام کو جلال ملے!
میں نہایت خوش ہوں میں کہہ سکتا ہوں کہ میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

(177) یوحنا کو، خداوند یسوع نے پکار کر بلایا تھا، کیونکہ خدا نے اُس کے ساتھ وعدہ کر رکھا تھا کہ وہ ابن آدم کی آمد کو دیکھے گا۔ پطرس، یعقوب، یوحنا، اور دوسرے شاگرد موجود تھے، جب یسوع نے اُن سے کہا تھا، ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو موت کا مزہ نہ چکھیں گے جب تک ابن آدم کو آتا نہ دیکھ لیں۔'' اُس نے ایسا نہیں کہا تھا کہ ''سب'' بلکہ کہا تھا، جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے ''بعض۔'' اور اِس کے چند دن کے بعد، وہ پہاڑ پر گئے، اور مُردوں کے جی اٹھنے، اور خداوند کی آمد کے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

(178) ایلیاہ......بلکہ میرا مطلب ہے موسیٰ سوئے ہوئے مقدسین کی نمائندگی کرتا ہے، جو مُردوں میں سے زندہ کئے گئے۔ اور ایلیاہ تبدیل کر کے اٹھائے ہوئے مقدسوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

لیکن یادرکھیں، کہ موسیٰ پہلے تھا، اور ایلیاہ بعد میں تھا۔ ایلیاہ کو آخری زمانے کا پیامبر ہونا تھا، جو اپنے گروہ کیساتھ تبدیل کر کے...... آسمان پر اٹھایا جائے گا...... خیر، میرا مطلب ہے، وہ آمدِ ثانی میں اُٹھایا جائیگا۔ موسیٰ مُردوں میں سے زندہ ہونے والے اور ایلیاہ اٹھائے ہوئے گروپ کے ساتھ آیا تھا۔ اور، وہ وہاں، دونوں بالکل درست نمائندگی کررہے تھے۔

(179) اور جب اُنہوں نے تھوڑی دیر بعد، یہ سب کچھ دیکھا، تو پطرس نے کہا، ''ہم یہاں تین ڈھیرے بنائیں۔ کچھ شریعت کے ماتحت ہوجائیں، اور کچھ ایلیاہ کے ماتحت ہوجائیں، اور (کچھ) یہ طریقہ اختیار کرلیں۔''

(180) اور جب وہ یہ کہہ رہی رہا تھا، تو ایک آواز نے کہا، ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے، اِس کی سنو۔'' اور جب اُنہوں نے نگاہ کی، تو یسوع کو اکیلے پایا، سب چیزیں اُس ایک میں اکھٹی ہوگئی تھیں۔ اوہ، وہی نور، اور راہ، اور حق، اور دروازہ، اور دھنک ہے۔

(181) اوہ، خداوند نے چاہا، تو کل صبح ہم ایک عظیم سبق حاصل کرینگے۔ کل صبح ''ہم عدالت پر گفتگو کریں گے''؛ اور ہم ''عقیق کا مطالعہ کر کے دیکھیں گے،'' کہ یہ کس کی نمائندگی کرتا ہے، اِس نے کون سا کردار ادا کیا ہے۔ اور پھر- پھر- پھر ہم ''سِنگ یشب'' اور دیگر...... مختلف پتھروں کو دیکھیں گے، ہم حزقی ایل میں سے، اور پیچھے پیدائش کی کتاب میں سے، اور مکاشفہ میں سے تلاش کر کے، بائبل کے درمیان میں، ان کو یکجا کر کے دیکھیں گے، کہ یہ مختلف پتھر اور رنگ کس کو ظاہر کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور پھر ہم اِسے واپس لاکر غور کریں گے کہ یہ سب درست ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ ہم دیکھیں گے کہ، یہ وہی رنگ اور وہی چیز ہے یا نہیں۔ اور یہ وہی روح القدس ہے، وہی خُدا ہے، جو وہی نشان، وہی عجائب، اور وہی کام کررہا ہے جن کا اُس نے وعدہ کیا تھا!

(182) اُس نے پطرس، یعقوب، یوحنا، اور دیگر شاگردوں کو بتایا، اور کہا، کہ جو یہاں کھڑے ہیں، ''تم میں سے بعض ایسے ہیں، جو موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے نہ دیکھ لیں۔''

(183) یوحنا سے کہا، کہا...... بلکہ پطرس نے پوچھا، ''اِس شخص کیساتھ تُو کیا کریگا؟ اُس نے ...... اِس- اِس آدمی کے ساتھ، کیا واقع ہوگا؟''

(184) یسوع نے کہا، ''کہ اگر وہ میری آمد کو بھی دیکھ لے تو تجھے کیا؟'' اور اُس نے یوحنا کو یہ

دکھانے تک زندہ رکھا! جب تمام شاگرد فوت ہو چکے تھے، تو یوحنا زندہ رکھا گیا تھا کہ خداوند کی آمد کو قدرت کیساتھ دیکھے، اُس نے اپنے وقت سے لے کر عدالت کے پورا ہونے اور ہزار سالہ بادشاہت کوشروع ہوتے دیکھا۔ یوحنا نے اِس کے ہر لمحہ کو دیکھا، اور پھر ہزار سالہ دور ختم ہو گیا، اور ابدی بادشاہی کا دور شروع ہو گیا۔ پس خدا اپنے کلام کی پاسداری کرتا ہے، کیا وہ نہیں کرتا ہے؟

(185) ہم دوسری آیت پر نشان لگائیں گے۔ خداوند نے چاہا، تو صبح ہم تیسری آیت سے شروع کریں گے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

(186) آج رات، اِس گرجا گھر میں، کتنے، بھائی، یہ سمجھتے ہیں، (اور کتنی بہنیں سمجھتی ہیں)، کہ کسی روز انہیں بلایا جائے گا، آیا آپ تیار ہیں یا نہیں؟ آپ تیار ہیں یا نہیں، آپ کو خدا کے ساتھ ملاقات کے لئے بلایا جائیگا۔ وہ نرسنگا پھونکا جانے کو ہے؛ اور جب وہ پھونکا جاتا ہے، تو اُسکی آواز آپ کو سزا دینے کو ہوگی، جہاں آپ دوبارہ کبھی نہیں جئیں گے اور شاید لاکھوں سال تک عالم ارواح میں شیطان کے کسی گڑھے میں عذاب میں رہیں، یا آپ کو آسمان پر بلایا جائے گا کہ جلالی مقدسین میں شامل ہو جائیں۔

(187) جس طرح یقینی طور پر خدا نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کیساتھ اپنے کلام کو پورا کیا؛ جیسے یقینی طور پر اُس نے عزیز شاگرد یوحنا، عارف کیلئے کیا؛ جیسے یقینی طور پر اُس نے کلیسیائی زمانوں کے لئے اپنے وعدہ کو قائم رکھا؛ ایسے ہی یقینی طور پر اُس نے آخری دنوں کے لئے وعدہ کیا تھا کہ پچھلی بارش کو بھیجے گا اور وہی روح جو زمین پر ہوتے ہوئے مسیح کے اندر تھا واپس آئے گا، شام کے وقت روشنی ہوگی اور وہ وہی قدرت، وہی معجزات، ہر وہ کام جو یسوع نے اپنے زمانہ میں کیا اُسے وہ اِس آخری زمانہ میں اِس ''کھلے دروازہ سے'' پھر ظاہر کرے گا۔

(188) اب یہ موجود ہے! اب روح القدس، پوری طرح ہمارے ساتھ ہے، یسوع مسیح، کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آپ کے...... یہ آپکے آگے منادی کر رہا ہے، یہ آپ کو سکھا رہا ہے، یہ آپ کو غلط اور درست کا امتیاز دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ روح القدس خود انسانی لبوں سے بول رہا ہے، انسانوں کے درمیان کام کر رہا ہے، رحم اور فضل دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

(189) اگر آپ نے اُسے ابھی تک حاصل نہیں کیا، تو کیا آج نئے سال کی رات خدا کی طرف

اپنا ہاتھ بڑھا کر کہیں گے، ''اے خدا، مجھے وہ قدرت عطا کر جو یوحنا عارف کے پاس تھی، تاکہ جب مجھے بلایا جائے تو میں تیرے سامنے یوحنا کی طرح ہی ظاہر ہو جاؤں''؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ پوری کلیسیا پر برکت ہو۔ خُدا آپکو برکت دے۔ ''مجھے بلاوے کا جواب دینے کے لئے تیار کر۔''

(190) ہمارے آسمانی باپ، آج نئے سال کی رات ہے...... اور صرف دو گھنٹوں کے بعد، نیا سال شروع ہو جائے گا۔ ہم نے اِس سال کے دوران جو کچھ کیا ہے بس وہی ہم نے کیا ہے۔ بہت سے ایسے کام میں نے کئے ہیں، کہ، اُن سے میں شرمندہ ہوں؛ اور خداوند، مَیں اُن سے توبہ کرتا ہوں۔

(191) میں نے بہت سے ایسے کام کیے ہیں جنکو میرے بہت سے بھائی سمجھ نہیں سکے۔ خدمت کے میدان میں بہت سے بھائی سمجھ نہیں سکے ہیں کہ میں نے وہ کام کیوں کیے تھے۔ لیکن، اے باپ، میں نے وہ اس لیے کیے تھے کہ مجھے اُنکو کرنے کی رہنمائی ہوئی تھی۔ اے باپ، مَیں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو کبھی مجھے اُس رہنمائی کے تعلق سے شرمندہ نہ ہونے دینا۔ بلکہ خداوند، میری رہنمائی کرتا رہ، تاکہ میں رہنمائی کے مطابق کام کرتا رہوں۔ اے خدا، میری مدد فرما، کیونکہ میں خلوص دل سے تیری مرضی تلاش کرتا ہوں، تاکہ میں دنیا کے لوگوں کو (جیسا کہ بہت سال پہلے تو نے مجھے دکھایا تھا جب میں نے اِس گرجا کو چھوڑا تھا) زندگی کی روٹی دینے کے لئے اُسے پورا کر سکوں۔ جب میں نے روٹی کا ایک بہت بڑا پہاڑ دیکھا تھا، اور اس زندگی کی روٹی کو کھانے کے لئے تمام روئے زمین سے سفید پوشاک پہنے ہوئے مقدسین کو آتے دیکھا تھا۔ اے خدا، مجھے- اے خُدا، مجھے کبھی، کبھی بھی لوگوں کو زندگی کی روٹی کھلانے میں، ناکام ہونے نہ دینا۔

(192) اِن بھوکی روحوں کو برکت دے جنہوں نے ابھی ہاتھ بلند کیے ہیں۔ وہ کثرت کی زندگی کی تلاش میں ہیں۔ اے خداوند، میری دعا ہے کہ اِن میں سے ہر ایک روح القدس سے بھر جائے۔ اے خدا، یہ بخش دے۔ ان کو برکتیں دے۔ ہر جگہ، ہمارے بھائیوں کی مدد فرما۔

(193) ہمارے خادم بھائیوں کو برکت دے جو آ رہے ہیں، اور دوسروں کو بھی، جو تھوڑی دیر کے بعد یہاں کلام سنائیں گے۔ اے باپ، ہماری دعا ہے کہ آج رات وہ ہمیں زندگی کی روٹی فراہم کریں، اور ہم تیری آواز کو توجہ اور تعظیم کے ساتھ سنیں۔ یہ بخش دے۔

(194) ہمیں برکت دے۔ کہ نئے سال کی صبح نئی اُمیدیں، نئے خیالات، نئے مکاشفات، نئی قدرت، اور سب کچھ نیا لے کر طلوع ہو۔ خداوند، تیرے وعدے اور تیری برکات، ایک بار پھر ہمارے لئے نئی ہو جائیں۔ ہم اپنی دعاؤں کے ساتھ، خود کو، تیرے ہاتھوں میں دیتے ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

میرے بھائیو اور بہنوں، آپ کا شکریہ۔

(195) [بھائی نیول بات کرتے ہیں: ''مجھے یقین ہے کہ ہم سب شادمان ہوئے اور ہم کسی بھی لحاظ سے جلدی میں نہیں تھے اور سُننے میں بھی شادمانی ہوئی؛ بھائی برینہم آج رات ہمارے لیے یہ پیغام لائے۔ اور اِس پیغام کے وسیلہ ہماری حوصلہ افزائی ہوئی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ خُدا اِس پیغام میں موجود ہے۔ آمین۔'' ! ایڈیٹر۔] خُداوند کی تعریف ہو! [''اور جو کچھ خُدا نے کہا ہے اپنی آمد تک اِسکو کرنے کے قابل ہے۔''] جی ہاں۔ [اور وہ ایسا کریگا، نہ صرف یہی، مَیں نے اکثر کہا ہے...... بلکہ ہم کئی مرتبہ لوگوں سے کہتے ہیں، 'کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ یسُوع مسیح آپ کو شفا دے سکتا ہے؟' اور، بیشک، آپ اکثر اس پر لوگوں کا اقرار حاصل کر سکتے ہیں، لیکن بات یہ ہے، کہ کیا آپ یقین کرتے ہیں وہ آپ کو ابھی شفا دے گا؟''] آمین! [تو پھر بعض اوقات لوگ کہتے ہیں، 'خیر، مجھے نہیں معلوم۔' وہ عورت جو ہسپتال سے چلی گئی؛ اُس کی خبر لینے گیا، تو پوچھا، 'بہن، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسُوع مسیح شفا دے سکتا ہے؟' اُس نے کہا، '' ہاں، مَیں ایمان رکھتی ہوں۔' اور مَیں نے کہا، 'کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ آپ کو شفا دے سکتا ہے؟' اُس نے کہا، 'ہاں، جناب، مَیں ایمان رکھتی ہوں۔' مَیں نے کہا، 'کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ آپ کو ابھی شفا دے سکتا ہے؟' اُس نے کہا، 'مجھے نہیں معلوم۔' اور مَیں نے کہا، 'بہن، آپ یہ معلوم کر سکتی ہیں کیونکہ یہ آپ سے وعدہ ہے۔'] آمین! [آمین۔ اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اب، جیسا کہ ہم اپنے بھائیوں میں سے کسی اور کو سُننے جا رہے ہیں۔ اِس نئے سال کی رات میں ...... ہمارے پاس بہت سے بھائی موجود ہیں، اور ہم نے پہلے سے کوئی پروگرام طے نہیں کیا۔ آئیں اکٹھے چلتے ہیں اور جیسے وہ رہنمائی اور مدد کرتا ہے خُدا کو کرنے دیں۔''] آمین! [اور آپ جانتے ہیں، کافی طویل عرصہ ہوا جب ہم نے بھائی پیٹ ٹیلر کو سُنا اب وہ اپنی گواہی دیں یا جو کچھ خُداوند نے اُن کے دِل میں رکھا ہے۔ اور ہم بھائی پیٹ کو بلانے جا رہے ہیں کہ جو کچھ خُدا نے اُنکے دِل میں رکھا ہے بیان کریں۔ لیکن اِس سے پہلے کہ وہ اُوپر آئیں، ایک بہترین مسیحی بھائی پیچھے موجود ہے،

بھائی رانڈال ہیمن ، وہ یہاں موجود ہے اور اُسکے پاس خُداوند کیلئے گانے کی قابلیت ہے آپکو معلوم ہے۔ میری خواہش ہے کہ وہ خُدا کے جلال کیلئے قابلیت کو استعمال کر پائے ، پس مَیں بھائی رانڈال کو بلانے جا رہا ہوں وہ یہاں اوپر آئیں گے اور ہمارے لیے گائیں گے۔ اُنھوں نے یہاں ہمارے لیے دو یا تین مرتبہ گایا اور اُن کو بلانے جا رہا ہوں کہ اپنی قابلیت کو آج رات دوبارہ خُداوند یسُوع کیلئے استعمال کریں، وہ بھائی آئیگا۔ اب وہ ہمارے لئے گانے کیلئے آئے گا۔ اُسکے پاس پیچھے کچھ نوجوان ہیں وہ دیکھ بھال کرنے کیلئے مدد کر رہا ہے، لیکن ہوسکتا ہے کہ اب وہ آئے اور ہمارے لیے گائے۔ جبکہ وہ ایسا کر رہا ہے، تو ہمارے پاس بھائی کنڈر پیچھے موجود ہیں؛ جو کہ پیارے پنتی کاسٹل بھائی ہیں، ہم اُن کیلئے بھی نہایت خوش ہیں۔ اور پھر ہمارے پاس بھائی جے۔ ٹی۔ پارنل پیچھے موجود ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ ٹھیک پیچھے قطار میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور اِن تمام مسیحی بھائیوں کیلئے ہم نہایت خوش ہیں ......] بھائی بیلر موجود ہے۔ [...... با ایمان بھائی ہیں آئیں دیکھتے ہیں۔"] بھائی بیلر پیچھے موجود ہے۔ ["بھائی بیلر بھی، پیچھے موجود ہے۔ جی ہاں۔ بھائی بیلر موجود ہے اور......"]

مکاشفہ، باب چہارم حصہ اول

(Revelation, Chapter Four Part I)

URD60-1231

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام، 31، دسمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org